WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
12 فروری 2026
THURSDAY
12 FEBRUARY - 2026

صفحہ 03 بنگلہ دیش: محمد یونس کا اقتدار کی پرامن منتقلی کا وعدہ

صفحہ 08 نیدرلینڈز نے بھی شاندار کارکردگی کا کیا مظاہرہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 36 ■ جلد: 16 ■

Don't be a Money Mule!
A money mule is a person who transfers or moves illegally acquired money on behalf of someone else.
Your Bank Account = Your Money
Protect your account. Protect yourself.
DIPK N0-10829/25
Helpline No. 1930
Online Reporting Portal: www.cybercrime.gov.in
Department of Information & Public Relations, J&K
@informationprjk Information & PR, J&K @diprjk @dipr_jk

لیفٹننٹ گورنر نے کیا شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی جموں کے زیر اہتمام 3 روزہ زرعی سمٹ اور کسان میلے کا افتتاح

مصنوعی ذہانت پر مبنی اعلیٰ درجے کی زراعت وقت کی ضرورت

مضبوط زراعت کا مطلب ایک مضبوط قوم، مضبوط زراعت کا شعبہ قومی معیشت کی بنیاد، شعبہ زراعت اور اسے منسلک شعبے حتمی انشورنس پالیسی

جموں،۱۱؍فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی جموں میں 3 روزہ ایگریکلچر سمٹ اور کسان میلے کا افتتاح کرتے ہوئے زور دے کر کہا کہ' زراعت فرسٹ' پالیسی ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کیلئے کلیدی حیثیت رکھتی ہے اور ایک خود انحصار جموں وکشمیر میں بڑے پیمانے پر مصنوعی ذہانت اور فارم کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجیز ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ جے/101

غریب ترین اور سب سے زیادہ کمزور طبقات کی بہبودی حکومت کی اولین ذمہ داری: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

امسال ہوگا یومیہ اُجرت والوں کی باقاعدگی کا عمل شروع

بجٹ ہدف شدہ بہبود اور سماجی انصاف پر مرکوز، بعض عوامی اقدامات کی عدم موجودگی پر تنقید کو کیا مسترد

جموں،۱۱؍فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کیلئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو اعلان کیا کہ یومیہ اجرت والوں کو مستقل کرنے کا عمل اس سال شروع کیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق 6 فروری کو اسمبلی میں پیش کیے گئے جموں وکشمیر کے سالانہ بجٹ 2026-27 پر بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں پائیدار اقتصادی ترقی، سماجی بہبود اور جامع ترقی کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس وزارت خزانہ کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ حکومت روزگار پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط

بنانے، عوامی خدمات کو بہتر بنانے اور ترقیاتی فوائد کی شفاف اور وقت پر فراہمی کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے۔ مختلف سرکاری محکموں میں برسہا برس سے کام کرنے والے یومیہ مزدوروں کی ریگولرائزیشن یعنی مستقلی پر عمر عبداللہ نے کہا کہ انشاء اللہ، ہم اس سال یومیہ اجرت والوں کو ریگولرائز یعنی مستقل کرنے کا آغاز کریں گے اور ان کی حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے یہ بھی یاد کیا کہ ملی ٹنسی سے متاثرہ خاندانوں کیلئے ایس آر او/104

11.81 لاکھ سرٹیفکیٹس میں 86 فیصد جموں کو، صرف 14 فیصد کشمیر کو اجرا: سجاد لون

سرینگر؍؍ 11 جنوری ؍؍ کے این ایس ؍؍ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد لون نے قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے ریزرویشن اور سرٹیفکیٹس کے اجرا میں شدید علاقائی عدم توازن کی نشاندہی کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اپنے خطاب میں انہوں نے بتایا کہ جاری شدہ 11.81 لاکھ سرٹیفکیٹس میں سے 86 فیصد جموں کو گئے جبکہ صرف 14 فیصد کشمیر کو دیے گئے، حالانکہ فی کس آمدنی اور EWS اہلیت/103

کسی بھی تقریب یا مجلس میں قومی ترانہ 'جن گن من' گانے یا بجانے سے پہلے

قومی گیت 'وندے ماترم' کے تمام 6 بند گانا لازمی

دورانیہ 3 منٹ 10 سیکنڈ ہوگا

مرکزی وزارت داخلہ نے کیا باضابطہ طور پر حکم جاری، اسکول حکام کو خاص ہدایت

سری نگر،۱۱؍فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ مرکزی وزارت داخلہ نے ہدایت دی ہے کہ بنکم چندر چٹوپادھیائے کے لکھے ہوئے قومی گیت وندے ماترم کے تمام 6 بند اس وقت گائے جائیں۔ جب قومی گیت اور قومی ترانہ جن گن من ایک ساتھ چلایا جائے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 28 جنوری 2026 کو ایک حکم میں،

وزارت داخلہ نے قومی گیت گانے کے لئے پروٹوکول کا پہلا سیٹ دیا، جس میں ہدایت کی گئی کہ اس کے 6 بند، جن کا دورانیہ 3 منٹ 10 سیکنڈ ہوگا، صدر کی آمد، ترنگا لہرانے، اور گورنروں کی تقاریر جیسے سرکاری تقاریب میں گایا جائے گا۔ حکم نامے میں لکھا گیا کہ' جب قومی نغمہ اور قومی ترانہ' جن گن من' گایا جائے گا یا چلایا جائے گا تو پہلے قومی گانا' وندے ماترم' گایا جائے گا'۔ حکم نامے میں کہا گیا کہ جس مجمع مجلس، اجتماع یا تقریب میں قومی گانا' وندے/102

جموں وکشمیر کے 20 اضلاع میں 12 لاکھ 36 ہزار 507 اسمارٹ میٹر نصب

شہر سری نگر سرفہرست، جموں ضلع کا دوسرا نمبر

اعلیٰ معیاری اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کا ٹھیکہ متعدد فرموں کو الاٹ: حکومت

جموں،۱۱؍فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کو مطلع کیا کہ پاور سیکٹر کی مختلف اسکیموں کے تحت مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 12 لاکھ 36 ہزار 507 اسمارٹ میٹر لگائے گئے ہیں۔ ممبر اسمبلی وحید الرحمن پرہ کے ایک سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL) اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کے

ذریعہ اب تک کل 12 لاکھ 36 ہزار 507 سمارٹ میٹر لگائے گئے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL)/105

ایوان کی کارروائی ٹریژری بنچوں کی ہدایت پر چلائی جارہی ہے

جموں وکشمیر اسمبلی کا اسپیکر حکمراں جماعت کا حمایتی

وزیر اعلیٰ کی جانب استعمال کی گئی زبان سے ایوان میں موجود اراکین بے چین/ سنیل شرما

سرینگر،۱۱؍فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر پر تعصب کا الزام عائد کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے استعمال کی گئی زبان نے ایوان میں موجود اراکین کو بھی بے چین کر دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جموں و

کشمیر اسمبلی کے اسپیکر پر حکمراں حکومت کی حمایت کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایوان کی کارروائی ٹریژری بنچوں کی ہدایت پر چلائی جارہی ہے، اور اس صورتحال کو منقطہ کے لیے "بدقسمتی" قرار دیا۔ اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے استعمال کی گئی زبان نے ایوان میں موجود/106

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے

جموں میں 46 ویں سالانہ اُدبی کانفرنس کا افتتاح کیا

جموں ؍؍ انفو ؍؍ سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے کے ایل سہگل ہال رائٹرز کلب جموں میں تین روزہ 46 ویں سالانہ اُدبی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس کا انعقاد جموں وکشمیر کے ادبی مرکز کمراز نے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے اشتراک سے کیا ہے جس میں مختلف لسانی پس منظر کے شعراء، ادیب اور اُدبی شخصیات بھی حصہ لیں گے۔ افتتاحی سیشن میں صدر اُدبی مرکز کمراز نے

مہمان خصوصی کا رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور مادری زبانوں کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت کو ثقافتی شناخت اور ورثے کے لازمی حصے کے طور پر اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر سپیکر موصوف نے/107

حبہ کدل سرینگر میں آگ کی ہولناک واردات

6 رہائشی مکانات خاکستر، 3 زخمی، لاکھوں کی املاک تباہ

سرینگر؍؍ 11 جنوری ؍؍ کے این ایس ؍؍ سری نگر کے گنجان آباد علاقے حبہ کدل میں گزشتہ رات آگ کے ایک واردات میں 6 رہائشی مکان جل کر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوئی جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے کی املاک تباہ ہوئی۔ اس دوران اس واردات میں ایک فائر مین سمیت 3 افراد زخمی ہوئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بدھ کے روز بتایا کہ/108

جموں وکشمیر کے مختلف محکموں میں 77,099 آسامیاں خالی

معیادبند بھرتی عمل جاری

براہ راست اور پروموشن کوٹہ دونوں آسامیاں شامل: حکومت

جموں،۱۱؍فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ حکومت نے بدھ کے روز جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف سرکاری محکموں میں 77 ہزار سے زیادہ آسامیاں خالی پڑی ہیں، جن میں براہ راست اور پروموشن کوٹہ دونوں شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی ننگرامہ عرفان حفیظ لون کی جانب سے محکمہ وار آسامیوں اور انہیں مقررہ مدت میں پُر کرنے کے اقدامات کے بارے میں اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر انچارج نے کہا کہ ظاہر ہونے والی آسامیوں میں براہ راست کوٹہ کی پوسٹیں شامل ہیں جو پہلے سے ریکروٹنگ ایجنسیوں کو بھیجی گئی ہیں اور ساتھ ہی وہ آسامیاں جو انتخاب کے لیے مشتہر کی جاتی ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ تمام مشتہر اور ریفر شدہ آسامیاں مقررہ وقت میں پُر کی جائیں گی۔ سرکاری جواب کے مطابق اسامیوں کی کل تعداد 77,099 ہے۔ اس میں ڈائریکٹ کوٹہ کے تحت 3808 گزیٹیڈ، 24,507 نان گزیٹیڈ اور 12,352 ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف (MTS) پوسٹیں شامل ہیں۔ جبکہ 6409 گزیٹیڈ، 24,451 نان گزیٹڈ اور 5573 ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف (MTS) پوسٹیں پروموشن کوٹہ کے تحت آتی ہیں۔ حکومت نے کہا کہ اس نے خالی آسامیوں کو بروقت پُر کرنے کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں ریکروٹنگ ایجنسیوں کو پوسٹوں کی نشاندہی اور ریفرل، قانونی فریم ورک کی پابندی، بھرتی کے چکروں کی پیشگی منصوبہ بندی اور مختلف مراحل پر قریبی نگرانی شامل ہے۔ سرکاری جواب میں مزید کہا گیا کہ طریقہ کار کو ہموار کرنے، بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور شفافیت اور میرٹ کو برقرار رکھتے ہوئے بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں کی جارہی ہیں حکومت نے کہا کہ اس نے خالی آسامیوں کو بروقت پُر کرنے کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں ریکروٹنگ ایجنسیوں کو پوسٹوں کی نشاندہی اور ریفرل، قانونی فریم ورک کی پابندی، بھرتی کے چکروں کی پیشگی منصوبہ بندی اور مختلف مراحل پر قریبی نگرانی شامل ہے۔ سرکاری جواب میں مزید کہا گیا کہ طریقہ کار کو ہموار کرنے،/110

سرینگر ضلع میں منشیات فروشوں کیخلاف سخت کارروائی ہمارا عزم

این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث 70 ملزمان کی ڈرائیونگ لائسنس منسوخ

عوام خاص طور پر نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھنا اشد ضرورت/ ڈپٹی کمشنر اکشے لبرو

سرینگر؍؍ 11 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کا عزم کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے کہا کہ ضلع میں این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث 70 ملزمان کی ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث پائے جانے والے تقریباً 70 افراد کے ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دیے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ منشیات فروشی کے خلاف سخت کارروائی جاری

رہے گی۔ سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے اکشے لبرو نے کہا کہ یہ فیصلہ ضلعی سطح کی کمیٹی نے ضلع پولیس سرینگر اور متعلقہ محکموں بالخصوص محکمہ ٹرانسپورٹ کے ساتھ تال میل میں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی این ڈی پی ایس سے متعلقہ جرائم میں ملوث پایا گیا اسے قانونی منسوخی اور ڈرائیونگ لائسنس کی نااہلی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس قدم کا مقصد ایک مضبوط روک تھام کا پیغام دینا ہے اور نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں سے دور رہنے کی تاکید کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ پولیس اور صحت کی ٹیموں کے ساتھ قریبی تال میل میں اپنے کریک ڈاؤن کو تیز کرنے اور ضلع میں منشیات کی لعنت کو روکنے کیلئے سخت اقدامات اپنانے کیلئے پرعزم ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے/109

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

اپنا گھر

سستے گھروں کی تعمیر یا خریداری کیلیے اسکیم متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے

تحریر۔۔۔۔
احتشام مفتی

مناسب اور معیاری گھروں کی عدم دستیابی عالمی سطح پر ایک بحران کی شکل اختیار کرگئی ہے۔سستی، مہذب رہائش کی کمی کی وجہ سے دنیا بھر میں لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک میں رہائش کی قلت بڑھتی جارہی ہے۔لوگوں کیلیے محفوظ رہائش کا متحمل نہ ہونا سماجی اور صحت کے مسائل کا باعث بن رہا ہے۔ بے گھری کی وجہ سے بیماریاں، روزگار، تعلیم، سماجی مرتبہ اور سماجی میل جول متاثر ہوتا ہے۔ یہ تمام مسائل غربت میں اضافے کا باعث بھی بن رہے ہیں۔

اعداد وشمار کے مطابق دنیا کی **7** ارب آبادی میں سے **1.7** ارب انسانوں کے پاس رہائش کی بنیادی سہولت دستیاب نہیں۔**15** کروڑ انسان مستقل بے گھر ہیں۔ دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی گھروں کی قلت ایک بحران کی شکل اختیار کررہی ہے۔

پاکستان کو اس وقت ملک میں کم از کم ایک کروڑ سے زائد گھروں کی قلت کا سامنا ہے اور ہر گزرتے دن یہ قلت بڑھتی چلی جارہی ہے۔زمینوں کی تسلسل سے بڑھتی ہوئی قیمت اور گھروں کی تعمیراتی لاگت کی وجہ سے اپنا گھر کا خواب اب متوسط طبقے کیلیے نسلوں کا خواب بن گیا ہے۔ اگر باپ زمین خریدے تو اولاد اس پر گھر تعمیر کرنے کے قابل ہوتی ہے۔

اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کو گھروں کی تعمیر، ملکیت کے حوالے سے سستے قرضوں کی اسکیم متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت بن گیا ہے۔ حکومت کی بڑے گھروں کے بجائے کم قیمت گھروں کیلیے یہ اسکیم متعارف کرانا ہوگی۔

گھروں کی تعمیر سے ملک میں معاشی سرگرمیوں میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو معیاری رہائش بھی دستیاب ہوسکے گی۔ پاکستان میں گھروں کی قلت کوئی نئی بات نہیں۔ جب سے سرکاری سطح پر رہائشی اسکیموں کی بندش ہوئی ہے، ملک میں رہائشی یونٹس کی قلت دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ گھروں کی قلت کے حوالے سے حکومتی سطح پر بھی سوچ پائی جاتی ہے۔اس حوالے سے میرا گھر اسکیم، پانچ مرلہ اسکیم اور متعدد اسکیموں کو متعارف کرایا گیا۔مگر سیاسی حکومتوں کے عدم تسلسل کی وجہ سے ان اسکیموں سے عوام کو جو فائدہ پہنچنا چاہیے تھا وہ حاصل نہ ہوسکا۔

پاکستان میں گھروں کی قلت اور کم قیمت گھروں کی تعمیر کے حوالے سے نہ صرف ملکی سطح پر معاشی سرگرمیاں بہتر ہوسکتی ہیں بلکہ یہ ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو بھی لانے کا سبب بن سکتی ہے۔جس سے حکومت اپنے غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی کے مسائل کو بھی حل کرنے کے قابل ہوجائے گی۔اس کے علاوہ ملک میں ہنرمند اور غیر ہنرمند افراد کو روزگار فراہم کرنے کا بھی ذریعہ بن سکتی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے چند سال قبل کمرشل بینکوں کے اشتراک سے مناسب لاگت کے گھروں کیلیے مالیاتی اسکیم ''میرا پاکستان میرا گھر اسکیم'' متعارف کرائی تھی۔جس میں ابتدائی دس سال میں قرض پر شرح منافع **3** سے **9** فیصد کے درمیان تھا۔جس کا عوامی سطح پر بہت خیر مقدم کیا گیا۔اور بینکوں کو ایک قلیل عرصے میں **473** ارب روپے قرض کی درخواستیں موصول ہوئیں اور عوام کو گھروں کیلیے **212** ارب روپے تقسیم بھی کیے گئے۔مگر جون **2022** میں اس اسکیم کو اچانک بند کردیا گیا اور اس وقت گھروں کی ملکیت کی خواہش رکھنے والوں کیلیے کوئی مالیاتی اسکیم دستیاب نہیں ہے۔

امریکا میں کامیاب کاروبار کرنے والے ڈاکٹر انوش احمد جو کہ شعبہ طب کے علاوہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، کا کہنا ہے کہ پاکستان میں افراط زر میں تیزی سے ہونے والی کمی کے بعد بنیادی شرح سود بھی کم ہورہی ہے اور اب حکومت کے پاس یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ کم قیمت گھروں کیلیے مالیاتی اسکیم کو دوبارہ متعارف کرائے کیونکہ تعمیراتی صنعت سے منسلک **60** صنعتی شعبے جیسا کہ سیمنٹ، سریا، الیکٹرک مصنوعات، رنگ و روغن، ماربل، ٹائلز سینٹری ویئر، سمیت متعدد صنعتوں کی طلب بڑھتی ہے اور اس سے پیدا ہونے والی معاشی سرگرمی ملازمت کے نئے مواقع پیدا کرنے کے علاوہ حکومت کی ٹیکس ا?مدنی میں اضافے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔مگر حکومت کو نہ صرف سستے قرضوں کی اسکیم متعارف کرانے بلکہ اس کے طویل مدت تک جاری رہنے کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔جیسا کہ اسٹیٹ بینک کی ایکسپورٹ ری فنانس اور طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت متعارف ہونے سے صنعتی ترقی میں اضافہ ہوا ہے۔مگر ان اسکیموں سے صرف بڑے تاجروں اور طبقہ اشرافیہ کو فائدہ ہوا ہے۔اسی طرح گھروں کے سستے قرضوں کی اسکیم بھی عام ا?دمی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ حکومت نے جائیداد کی خرید وفروخت پر سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے خاتمے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ رئیل اسٹیٹ کے شعبے کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مگر حکومت کو خالی پلاٹوں کی خرید و فروخت اور پراپرٹی فائلوں کے دھندے کے بجائے کوشش کرنا ہوگی کہ سرمایہ گھروں کی تعمیرات پر صرف ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے جب حکومت سستے گھروں کی تعمیر کیلیے فنانسنگ اسکیم کو بحال کرے۔امریکا کی صنعتی ترقی میں اور دنیا کے معاشی پاور ہاوس بننے میں اس کی تعمیراتی صنعت کا بڑا حصہ ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آج بھی امریکی معشیت اپنے تعیراتی صنعت کی بدولت دنیا کی بڑی معیشت میں شمار کی جاتی ہے۔

2007 میں امریکی جی ڈی پی کے مقابلے جائیداد کے عوض قرضوں کا تناسب **74** فیصد تھا۔ جو کہ سب پرائم لون بحران، کورونا وبا اور حالیہ معاشی حالات کی وجہ سے کم ہوکر **15** فیصد تک کم ہوگیا ہے۔ مگر گھریلو اخراجات کیلیے قرضہ اس وقت امریکی جی ڈی پی کا **71** فیصد تک ہے۔ برطانیہ میں گھروں کیلیے قرضوں کا اجرا جی ڈی پی کا **115** فیصد ہے۔ ان ملکوں میں نہ صرف گھروں کی خریداری بلکہ گھروں کی مرمت اور تزئین و آرائش کیلیے بھی قرض دیا جاتا ہے۔ جسے مقامی صنعتوں میں پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ اگر حکومت گھر کیلیے سستا قرضہ فراہم کرے تو سمندر پار پاکستانی اپنے پیاروں کیلیے یہ قرض حاصل کریں گے اور اس سے ترسیلات میں بھی اضافہ ہوگا۔اس مقصد کیلیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ترسیلات بڑھانے کیلیے حکومت سمندر پار پاکستانیوں کیلیے خصوصی اپنا گھر اسکیم متعارف کراسکتی ہے۔

تعمیراتی صنعت کی بحالی کے حوالے سے ایسوسی ایشن برائے بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے وائس چیئرمین سید افضل احمد کا کہنا ہے کہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع ہیں۔ یہاں ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی راغب کیا جاسکتا ہے۔ بڑا چیلنج پالیسی اور گورننس میں مستقل مزاجی کو پیدا کرنا ہے۔ مگر بار بار ریگولیٹری تبدیلیاں یا سیاسی رکاوٹوں کی وجہ سے تعمیراتی صنعت پر اعتماد کم ہوتا ہے۔ان بنیادی مسائل کو حل کرکے ہی پاکستان کو رئیل اسٹیٹ میں ایک علاقائی سرمایہ کاری کے مرکز میں تبدیل کرسکتا ہے۔

آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمد نے کہا کہ ملکی سطح پر سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلیے ایس آئی ایف سی جہاں زراعت، لائیو اسٹاک، آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن اور کان کنی جیسے اہم شعبوں پر توجہ دے رہی ہے، انہیں تعمیراتی صنعت میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلیے کاوشیں کرنا ہوں گی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو رئیل اسٹیٹ اور تعمیراتی شعبوں میں خاص طور پر مراعات اور ٹیکس کے حوالے سے حکومتی اعتماد اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پاکستان میں گھروں کی قلت پر قابو پانے کیلیے حکومتی سطح پر جامع پالیسی سازی کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔ حکومت کو نہ صرف سستے گھروں کی تعمیر یا خریداری کیلیے اسکیم متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بصورت دیگر پاکستان میں گھروں کی قلت عوام کو انہی مسائل سے دوچار کردے گی جیسا کہ دنیا بھر میں غیر معیاری رہائش کی وجہ سے غربت، افلاس اور بیماری پھیل رہی ہے۔امریکا میں کامیاب کاروبار کرنے والے ڈاکٹر انوش احمد جو کہ شعبہ طب کے علاوہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، کا کہنا ہے کہ پاکستان میں افراط زر میں تیزی سے ہونے والی کمی کے بعد بنیادی شرح سود بھی کم ہورہی ہے اور اب حکومت کے پاس یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ کم قیمت گھروں کیلیے مالیاتی اسکیم کو دوبارہ متعارف کرائے کیونکہ تعمیراتی صنعت سے منسلک **60** صنعتی شعبے جیسا کہ سیمنٹ، سریا، الیکٹرک مصنوعات، رنگ و روغن، ماربل، ٹائلز سینٹری ویئر، سمیت

متعدد صنعتوں کی طلب بڑھتی ہے اور اس سے پیدا ہونے والی معاشی سرگرمی ملازمت کے نئے مواقع پیدا کرنے کے علاوہ حکومت کی ٹیکس ا?مدنی میں اضافے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔مگر حکومت کو نہ صرف سستے قرضوں کی اسکیم متعارف کرانے بلکہ اس کے طویل مدت تک جاری رہنے کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔جیسا کہ اسٹیٹ بینک کی ایکسپورٹ ری فنانس اور طویل مدتی فنانسنگ کی سہولت متعارف ہونے سے صنعتی ترقی میں اضافہ ہوا ہے۔مگر ان اسکیموں سے صرف بڑے تاجروں اور طبقہ اشرافیہ کو فائدہ ہوا ہے۔اسی طرح گھروں کے سستے قرضوں کی اسکیم بھی عام ا?دمی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ حکومت نے جائیداد کی خرید وفروخت پر سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے خاتمے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ رئیل اسٹیٹ کے شعبے کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مگر حکومت کو خالی پلاٹوں کی خرید و فروخت اور پراپرٹی فائلوں کے دھندے کے بجائے کوشش کرنا ہوگی کہ سرمایہ گھروں کی تعمیرات پر صرف ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے جب حکومت سستے گھروں کی تعمیر کیلیے فنانسنگ اسکیم کو بحال کرے۔امریکا کی صنعتی ترقی میں اور دنیا کے معاشی پاور ہاوس بننے میں اس کی تعمیراتی صنعت کا بڑا حصہ ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آج بھی امریکی معشیت اپنے تعیراتی صنعت کی بدولت دنیا کی بڑی معیشت میں شمار کی جاتی ہے۔

2007 میں امریکی جی ڈی پی کے مقابلے جائیداد کے عوض قرضوں کا تناسب **74** فیصد تھا۔ جو کہ سب پرائم لون بحران، کورونا وبا اور حالیہ معاشی حالات کی وجہ سے کم ہوکر **15** فیصد تک کم ہوگیا ہے۔ مگر گھریلو اخراجات کیلیے قرضہ اس وقت امریکی جی ڈی پی کا **71** فیصد تک ہے۔ برطانیہ میں گھروں کیلیے قرضوں کا اجرا جی ڈی پی کا **115** فیصد ہے۔ ان ملکوں میں نہ صرف گھروں کی خریداری بلکہ گھروں کی مرمت اور تزئین و آرائش کیلیے بھی قرض دیا جاتا ہے۔ جسے مقامی صنعتوں میں پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

انوش احمد کا کہنا ہے کہ اگر حکومت گھر کیلیے سستا قرضہ فراہم کرے تو سمندر پار پاکستانی اپنے پیاروں کیلیے یہ قرض حاصل کریں گے اور اس سے ترسیلات میں بھی اضافہ ہوگا۔اس مقصد کیلیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ترسیلات بڑھانے کیلیے حکومت سمندر پار پاکستانیوں کیلیے خصوصی اپنا گھر اسکیم متعارف کراسکتی ہے۔

تعمیراتی صنعت کی بحالی کے حوالے سے ایسوسی ایشن برائے بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے وائس چیئرمین سید افضل احمد کا کہنا ہے کہ تعمیراتی صنعت میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع ہیں۔ یہاں ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی راغب کیا جاسکتا ہے۔ بڑا چیلنج پالیسی اور گورننس میں مستقل مزاجی کو پیدا کرنا ہے۔ مگر بار بار ریگولیٹری تبدیلیاں یا سیاسی رکاوٹوں کی وجہ سے تعمیراتی صنعت پر اعتماد کم ہوتا ہے۔

سڈنی میں اسرائیلی صدر ہرزوگ کے خلاف مظاہروں کے دوران پولیس نے نمازیوں کو جبراً منتشر کیا

نئی دہلی (ایم این این): سڈنی میں اسرائیلی صدر ہرزوگ کے خلاف مظاہروں کے دوران پولیس نے نماز مسلمانوں کو جبراً منتشر کیا، جس کے بعد اسلاموفوبیا کے خصوصی نمائندے نے پولیس کے ذریعے کی گئی اس جبری کارروائی کی تحقیق کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی میڈیا کی منگل کی خبروں کے مطابق، آسٹریلیا کے اسلاموفوبیا کے خصوصی نمائندے نے اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کے دورے کے خلاف سڈنی میں منگل کو منعقدہ احتجاجی ریلی کے دوران پولیس کے ذریعے طاقت کے استعمال اور نمازیوں کو جبراً ہٹانے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایس بی ایس نیوز کے مطابق، خصوصی ایلچی افتار ملک نے نیو ساوتھ ویلز کیسر براہ کرس منز سے بھی مسلمان معاشرے سے عوامی معذرت کرنے کی اپیل کی ہے۔ ملک نے کہا: "دنیا میں ایسی کوئی چیز نہیں تھی جو پولیس کو اس بات کی اجازت دے سکتی کہ وہ خاموش، نہتے اور پرامن طریقے سے نماز پڑھنے والے نمازیوں کو منتشر کرے، انہیں مارے، پکڑے اور کنکریٹ پر پھینکے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ پولیس کی جانب سے اس شرمناک فعل کو تسلیم نہ کرنے سے مسلمان معاشرے کے ساتھ تعلقات کو دیرپا نقصان پہنچے گا۔ بعدازاں انہوں نے کہا، "پولیس کو تسلیم کرنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ بلا اشتعال، غیر ضروری اور غیر متناسب تھا، اور اگر وہ اس غلطی کو تسلیم کر کے، ندامت کا اظہار نہیں کرتے، تو اس سے مسلمانوں اور نیو ساوتھ ویلز پولیس کے درمیان تعلقات ناقابل مرمت طور پر خراب ہوجائیں گے۔" وزیراعظم انتھونی البانیزی نے منگل کو پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے پولیس کے تشدد کو "تباہ کن" قرار دیا۔ پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے، جہاں حزب اختلاف کے گرینز نے اسرائیلی صدر کو واپس بھیجنے کا مطالبہ کیا، البانیزی نے کہا، "ہم نے کل رات جو تشدد دیکھا وہ تباہ کن تھا، اور مجھے پتہ ہے کہ تمام آسٹریلوی ان مناظر سے بہت پریشان ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "نیو ساوتھ ویلز پولیس واقعے کے فوٹیج کا جائزہ لے گی، خاص طور پر ان نمازیوں کے بارے میں جو طاقت کے استعمال کے وقت نماز پڑھ رہے تھے۔" واضح رہے کہ منگل کے احتجاج کے آن لائن گردش کرنے والے فوٹیج میں نیو ساوتھ ویلز پولیس کو مسلمان نمازیوں کو جبراً ہٹاتے اور انہیں گھسیٹتے دکھایا گیا ہے جبکہ وہ نماز ادا کر رہے تھے۔ اس واقعے نے وسیع پیمانے پر مذمت کی جارہی ہے، جس میں آسٹریلوی نیشنل امام کونسل بھی شامل ہے، جس نے پولیس کی کارروائیوں کو "حیران کن، انتہائی پریشان کن اور مکمل طور پر ناقابل قبول" قرار دیا۔ یاد رہے کہ پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں اس وقت ہوئیں جب ہزاروں مظاہرین ہرزوگ کے دورے کے خلاف آسٹریلیا بھر میں سڑکوں پر نکل آئے۔

بنگلہ دیش: محمد یونس کا اقتدار کی پرامن منتقلی کا وعدہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے منگل ۱۰ فروری کو شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آنے والے تیرہویں قومی پارلیمانی انتخابات اور جولائی کے نیشنل چارٹر پر ریفرنڈم میں فعال طور پر حصہ لیں۔ انہوں نے ان دوہرے انتخابات کو ایک فیصلہ کن لمحہ قرار دیا جو ملک کے سیاسی مستقبل اور جمہوری ڈھانچے کو بنیادی طور پر تبدیل کرسکتا ہے۔ عام انتخابات سے دو روز قبل قوم کے نام ایک ٹیلی ویژن خطاب میں، یونس نے کہا کہ "بنگلہ دیش سالوں کی سیاسی کشمکش اور ایک بغاوت کے بعد ایک اہم 'تاریخی اور مستقبل کا تعین کرنے والے موڑ پر کھڑا ہے جس نے موجودہ صورتحال کو جنم دیا'۔" واضح رہے کہ تیرہواں عام انتخاب ۱۲ فروری کو منعقد ہوگا، جو سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے اگست ۲۰۲۴ء میں ایک پرتشدد بغاوت میں برطرف کیے

امریکہ پابندیاں ختم کردے تو افزودہ یورینیم کو کمزور کرسکتے ہیں: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے کہا ہے کہ وہ پابندیوں میں نرمی کے لیے انتہائی افزودہ یورینیم کو کمزور کرنے پر کام کرسکتا ہے۔ ایران کے جوہری توانائی کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ پابندیاں ختم کرتا ہے تو تہران اپنی انتہائی افزودہ یورینیم کو کمزور کرنے کے لیے تیار ہے جو امریکہ کے اہم مطالبے پر لچک کا اشارہ دیتا ہے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ارنا' کے مطابق محمد اسلامی نے پیر کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی جانب سے اپنی ۶۰ فیصد افزودہ یورینیم کو کمزور کرنے کے امکانات ہیں جو کہ ہتھیاروں کے درجے کے قریب ہے، اس بات پر منحصر ہے کہ آیا اس کے بدلے میں تمام پابندیاں اٹھالی جائیں گی۔ اسلامی نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا ایران سے تمام پابندیاں ہٹائے جانے کی توقع ہے یا خاص طور پر وہ پابندیاں جو امریکہ کی طرف سے لگائی گئی ہیں۔ یورینیم کو پتلا کرنے کا مطلب ہے کہ اس کی افزودگی کی سطح کو کم کرنے کے لیے اسے مرکب مواد کے ساتھ ملایا جائے۔ اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے مطابق ایران واحد ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہیں جس نے یورینیم کو ۶۰ فیصد تک افزودہ کیا ہے۔ اس دوران ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی منگل کے روز عمان پہنچ گئے۔ عمان اس وقت تہران کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں ثالثی کررہا ہے۔

اپسٹین فائلز مغربی اشرافیہ کی خالص شیطنت کو ظاہر کرتی ہیں: روسی وزیر خارجہ

نئی دہلی (ایم این این): روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے این ٹی وی چینل پر اتوگی نیڈیلی ہفتہ وار نیوز راونڈ اپ کے انٹرویو میں کہا کہ اپسٹین کیس نے مغربی اشرافیہ کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا ہے جو دنیا پر حکومت کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے ان افشا کو "خالص شیطنت" سے تعبیر کیا اور دعویٰ کیا کہ اس نے مغرب کے اجتماعی ڈیپ اسٹیٹ کو بے نقاب کردیا ہے۔ انہوں نے اسے رومانوی انداز میں پیش کرتے ہوئے روسی ادب پتیوں اور اشرافیہ سے اس بدنام زمانہ جنسی اسمگلر کے تعلقات پر بھی روشنی ڈالی۔ چینی خبر رساں ادارے ژنہوا کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے مشہور سوویت شاعر ولادیمیر ویزوتسکی کا حوالہ دیا۔

"نتین یاہو، بیوی سارہ کے غصے سے بچنے کے لیے خود کو کمرے میں بند کرلیتے ہیں"

نئی دہلی (ایم این این): طوفانی الزامات کے ایک سلسلے جو اسرائیل کے وزیر اعظم کی نجی زندگی سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ بنیامین نتین یاہو کی سیکورٹی ٹیم کے ایک سابق سربراہ نے ایک ایسے گھرانے کی تصویر پیش کی ہے جو خوف اور انتشار کا شکار تھا۔ سابق باڈی گارڈ، جن کی شناخت امی ڈرور کے نام سے کی گئی ہے، نے ایسے واقعات بیان کیے جن میں مبینہ طور پر وزیر اعظم اپنی اہلیہ سارا نتین یاہو کے غصے سے بچنے کے لیے خود کو کمرے میں بند کرلیتے تھے۔ یہ انکشافات عبرانی خبر رساں ادارے "معاریو" کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سامنے آئے ہیں، جن میں ایک ایسے رہنما کی تصویر پیش کی گئی ہے جو اپنی مضبوط عوامی شخصیت کے باوجود مبینہ طور پر اپنی گھریلو زندگی کو سنبھالنے کے لیے "خفیہ کارروائیوں" کا سہارا لیتا ہے۔ وہ چھپ جاتے ہیں اور دروازہ بند کرلیتے ہیں سابق سیکورٹی چیف کے مطابق، وزیر اعظم اور ان کی اہلیہ کے درمیان کشیدگی بعض اوقات اس حد تک بڑھ جاتی تھی کہ نتین یاہو اپنی حفاظت کے لیے جسمانی طور پر الگ ہو جاتے تھے۔ باڈی گارڈ کے مطابق "وہ بس اندر جاتے ہیں، دروازہ بند کرتے ہیں اور تالا لگالیتے ہیں، یہاں تک کہ غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔" سیکورٹی اہلکار نے بتایا کہ یہ رویہ گھر کے عملے کے لیے کوئی راز نہیں تھا۔ انہوں نے وزیر اعظم کے دفتر کی ایک تجربہ کار ملازمہ ایڈنا ہلباتی کے بیانات کا حوالہ بھی دیا، جنہوں نے اس سے پہلے گھریلو تنازعات کے دوران وزیر اعظم کے خود کو الگ تھلگ کرنے کی طرف اشارہ کیا تھا۔ باڈی گارڈ نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "ایک آدمی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی سے ڈرے۔" اور مزید کہا کہ گھر میں چھپنا چاہے جتنا بھی 'الغو' لگے، نتین یاہو سے پھر بھی اسرائیل چلانے کی توقع کی جاتی تھی۔ مبینہ کلپٹومینیا اور "غائب ہونے والے تحائف" ازدواجی کشیدگی کے علاوہ، انٹرویو میں سارہ نتین یاہو کی مبینہ "کلپٹومینیا" سے متعلق شرمندگی کے واقعات کا بھی ذکر کیا

پرنس ولیم کا سعودی عرب کا پہلا سرکاری دورہ، نائب گورنر نے شاندار استقبال کیا

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی شاہی خاندان کے چشم و چراغ، مستقبل کے بادشاہ پرنس ولیم نے سعودی عرب کا اپنا پہلا سرکاری دورہ شروع کر دیا ہے جسے سفارتی سطح پر نہایت اہم قرار دیا جارہا ہے۔ شہزادہ ولیم کو ریاض پہنچنے پر نائب گورنر ریاض شہزادہ محمد بن عبدالرحمان بن عبدالعزیز نے والہانہ استقبال کیا۔ دی نیوز انٹرنیشنل کی ایک رپورٹ کے مطابق پرنس ولیم کا یہ دورہ سعودی عرب اور برطانیہ کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ برطانوی سفارتی ذرائع کے مطابق شہزادہ ولیم کی حیثیت مستقبل کے بادشاہ کے طور پر اس دورے کو غیر معمولی اہمیت دیتی ہے اور دونوں ممالک اس تعلق کو دیرپا دوستی میں بدلنا چاہتے ہیں۔ دوسری جانب برطانوی شاہی جوڑے پرنس اور پرنس آف ویلز نے سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کی جاری ہونے والی متنازع دستاویزات پر خاموشی توڑتے ہوئے گہری تشویش کا اظہار کردیا۔ کینسنگٹن پیلس نے بالآخر جیفری اپسٹین سے جڑے جاری تنازع پر پرنس ولیم اور کیٹ مڈلٹن کا پہلا باضابطہ بیان جاری کردیا۔ گزشتہ روز پرنس اور پرنس آف ویلز کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ میں اس بات کی تصدیق کرسکتا ہوں کہ شہزادہ اور شہزادی اپسٹین کی جاری ہونے والی دستاویزات میں ہونے والے انکشافات پر گہری تشویش میں مبتلا ہیں۔ ترجمان کے مطابق ان کی تمام تر ہمدردیاں اور توجہ متاثرین کے ساتھ ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پرنس ولیم سرکاری دورے پر سعودی عرب روانہ ہوئے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ جب مستقبل کے بادشاہ اور ملکہ نے اپسٹین اسکینڈل پر اپنی خاموشی توڑی ہے۔ پرنس اینڈریو کے جنسی مجرم سے تعلقات کے باعث یہ معاملہ شاہی خاندان تک جا پہنچا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس اکتوبر میں پرنس اینڈریو سے شاہی اعزازات واپس لے لیے گئے تھے، اب اپسٹین فائلز کے جاری ہونے کے بعد ان کے اپسٹین سے تعلقات بھی سامنے آئے ہیں۔ شاہ چارلس کے بھائی پرنس اینڈریو پر عائد الزامات میں یہ دعویٰ بھی شامل ہے کہ انہوں نے برطانیہ کے تجارتی ایلچی کے طور پر اپنے کردار کے دوران حساس معلومات اپنے متنازع دوست کے ساتھ شیئر کیں، جبکہ ان پر اپسٹین کی فراہم کردہ خواتین کے ساتھ جنسی تعلقات کا الزام ہے۔

امریکہ: امیگریشن عدالت نے فلسطین حامی رومیسا اوزترک کی جلاوطنی کا مقدمہ خارج کیا

نئی دہلی (ایم این این): ایک امیگریشن جج نے ٹفٹس یونیورسٹی کی پی ایچ ڈی طالبہ رومیسا اوزترک کو ملک بدر کرنے کی ٹرمپ انتظامیہ کی کوشش کو مسترد کردیا ہے، جسے گزشتہ سال کیمپس میں فلسطین نواز سرگرمیوں کیخلاف کارروائی کے دوران اغوا کیا گیا اور پھر گرفتار کیا گیا تھا۔ ترکی کی اس طالبہ کے وکلاء نے اس فیصلے کی تفصیلات پیر کو نیویارک میں واقع دوم امریکی سرکٹ کورٹ آف اپیلز میں جمع کرائی ہیں، جو اس سے قبل کے اس فیصلے کا جائزہ لے رہی تھی جس کے نتیجے میں اسے مئی میں امیگریشن کی حراست سے رہائی ملی تھی۔ داخل کردہ دستاویزات کے مطابق، ایک امیگریشن جج نے ۲۹ جنوری کو فیصلہ دیا کہ امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی اوزترک کو ملک بدر کیے جانے کی ٹھوس وجوہات پیش کرنے میں ناکام رہا ہے اور اس کے خلاف چلنے والے مقدمے کو ختم کردیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ بوسٹن میں امیگریشن جج روپل پٹیل نے جاری کیا۔ اس فیصلے نے، فی الحال، اس مقدمے کا خاتمہ کردیا ہے جو اوزترک کی مارچ میں میساچوسٹس کی ایک سڑک پر امیگریشن حکام کی جانب سے گرفتاری سے شروع ہوا تھا، بعدازاں امریکی محکمہ خارجہ نے اس کا اسٹوڈنٹ ویزا منسوخ کردیا تھا۔ حکام کا کہنا تھا کہ ویزا منسوخ کرنے کی واحد بنیاد ایک سال قبل ٹفٹس کے طلبہ اخبار میں شائع ہونے والا ایک اداریہ تھا جس میں رومیسا نے غزہ میں اسرائیلی نسل کشی پر یونیورسٹی کے ردعمل پر تنقید کی تھی۔ اوزترک نے ایک بیان میں کہا، "آج، میں نے راحت کا سانس لیا ہے یہ جان کر کہ اگرچہ انصاف کا نظام ناکام رہا، میرا کیس ان لوگوں کو امید دے سکتا ہے جن کے ساتھ امریکی حکومت نے بھی ناانصافی کی ہے۔" دریں اثناء امیگریشن جج کا فیصلہ عوامی طور پر جاری نہیں کیا گیا ہے،

بچوں میں لت پیدا کرنے کے الزام پر میٹا اور یوٹیوب کیخلاف امریکی عدالت میں مقدمہ

نئی دہلی (ایم این این): میٹا، جو فیس بک اور انسٹاگرام کی مالک کمپنی ہے اور گوگل کی ملکیت یوٹیوب پر پیر (۹ فروری) کو بچوں میں "لت پیدا کرنے" کا الزام عائد کیا گیا۔ یہ الزامات اس وقت سامنے آئے جب کیلیفورنیا میں بڑی سوشل میڈیا کمپنیوں کے خلاف ایک نہایت اہم مقدمے کی سماعت کا آغاز ہوا۔ اس مقدمے میں میٹا اور یوٹیوب پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے جان بوجھ کر اپنے پلیٹ فارمز کو اس طرح ڈیزائن کیا کہ وہ بچوں کیلئے نشہ آور بن جائیں۔ یہ ان اولین مواقع میں سے ایک ہے جب کوئی جیوری براہ راست اس بات پر غور کرے گی کہ آیا سوشل میڈیا کمپنیاں بچوں کی ذہنی صحت پر پڑنے والے اثرات کی قانونی طور پر ذمہ دار ٹھہرائی جا سکتی ہیں یا نہیں۔ لاس اینجلس کی ایک جیوری کے سامنے چلنے والا یہ مقدمہ امریکہ بھر میں دائر کئے گئے سیکڑوں اس نوعیت کے مقدمات کیلئے ایک اہم قانونی مثال بن سکتا ہے۔ اس مقدمے کا مرکز ۲۰ سالہ خاتون ہیں، جنہیں عدالتی دستاویزات میں کیلی جی ایم کے نام سے شناخت کیا گیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بچپن میں سوشل میڈیا کی لت لگنے کے باعث انہیں شدید ذہنی نقصان اٹھانا پڑا۔ ابتدائی دلائل میں مدعی کے وکیل مارک لینیر نے ٹیکنالوجی کمپنیوں پر الزام لگایا کہ انہوں نے جان بوجھ کر نوجوان صارفین کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے پلیٹ فارمز تیار کئے۔ انہوں نے جیوری سے کہا: "یہ مقدمہ تاریخ کی دو امیر ترین کارپوریشنز کے بارے میں ہے جنہوں نے بچوں کے دماغوں میں لت پیدا کی۔" اے: لت (Addiction)، لینیر نے دلیل دی کہ کمپنیوں نے زیادہ سے زیادہ مصروفیت حاصل کرنے کیلئے ایسے نظام بنائے جو جوئے کے طریقہ کار سے مشابہ ہیں۔ انہوں نے کہا: "یہ صرف ایپس نہیں بناتے، یہ جال بچھاتے ہیں،" اور مزید کہا کہ میٹا اور یوٹیوب نے "ڈیزائن کے ذریعے لت" کو فروغ دیا۔ انہوں نے جیوری کو بتایا کہ کیلی نے چھ سال کی عمر میں یوٹیوب استعمال کرنا شروع کیا، اور اس کے خاندان کو کبھی یہ خبردار نہیں کیا گیا کہ "مقصد ناظرین کو عادی بنانا ہے" یا یہ کہ الگورتھم پر مبنی لت بچوں کیلئے کس قدر خطرناک ہوسکتی ہے۔ اس مقدمے کو "بیل ویدر" ٹرائل کے طور پر دیکھا جارہا ہے، یعنی اس کا فیصلہ مستقبل میں سوشل میڈیا کمپنیوں کے خلاف دائر ہونے والے مقدمات اور ممکنہ ہرجانے پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ میٹا کے وکلا نے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان خاتون کی مشکلات کی بنیادی وجہ سوشل میڈیا نہیں تھا۔

گیلین میکسویل کا 'نائن الیون' حملوں کے بعد عربوں کے خاتمے پر مبنی متنازع ای میل

نئی دہلی (ایم این این): جیفری اپسٹین کی ساتھی گیلین میکسویل، جو ۲۰۲۱ء میں اپسٹین کی جانب سے نوعمر لڑکیوں کے جنسی استحصال میں مدد کرنے کے جرم میں مجرم قرار دی گئیں اور اس وقت ۲۰ سال قید کی سزا کاٹ رہی ہیں، نے ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کو نیویارک میں ہونے والے حملوں کے بعد تقریباً ۲۴ افراد کو ایک ای میل بھیجی جس

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر /جموں - کشمیر نیچے درج فہرست کاموں /سیواؤں کیلئے ای-ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں صرف بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسی آنے والی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹنڈرز کے خلاف آن لائن ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی جمع کریں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید یں ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی تکمیل تاریخ/وقت	ای-ٹنڈر کھلونے کی تاریخ ووقت
اوپن	ایکل پیکٹ سسٹم	10.02.2026	04.03.2026 15:00 گھنٹے	04.03.2026 15:30 گھنٹے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	02-MECH-JAT-2026	جموں ڈویژن کے سبھی ڈپو/ شیڈوں پر تین سال (چھتیس ماہ) تک آگ بجھانے والے آلات کا معائنہ، ریفلنگ اور ہائیڈرو ٹیسٹ معائنہ کے ساتھ - ساتھ عیب دار حصوں کو صورتحال کے آدھار پر بدلنا۔

اشتہاری قیمت	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
روپے 32,28,767.54/-	روپے 64,600/-	45 دن	36 ماہ

461/2026 مزید معلومات کے لئے، براہ کرم www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر /تعمیر/اتر ریلوے/جالندھر شہر کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل کام کے لئے ای ٹنڈر سسٹم کے ذریعہ ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں:-

کام کا نام اور جگہ	اتر ریلوے کے فیروز پور ڈویژن میں لدھیانہ - ملاپور ڈبلنگ کے سلسلے میں ایک چھوٹے پل یعنی Br. No.1A کی تعمیر جس میں باکس پوشنگ تکنیک سے اندرونی سائز (4.60Mx2.10M) کے ٹن RCC باکس کے بندوبست اور لدھیانہ یارڈ ری ماڈلنگ کے دیگر بچے ہوئے کام جیسے ہائی لیول پلیٹ فارم کی توسیع اور ٹریک کا کام، CC ٹاٹ پاتھ، باؤنڈری کا کام، ڈسچارج کوئیں اور دیگر مختلف سول اور پی وے کام۔
کام پورا کرنے کی مدت	12 (بارہ) ماہ
کام کی تخمینہ لاگت	08,27,87,573.17 کروڑ روپے
زر بیعانہ (آن لائن جمع کروائی ہوگی)	5,63,900/- روپے
آفر کی مدت مجاز	60 دن
ٹنڈر جمع کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	بولی دہندہ اپنے اصل /ریوائزڈ بولی کلوزنگ ڈیٹ یعنی 06.03.2026 کو 15.00 بجے تک IREPS ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر سبمٹ کرسکیں گے۔ اس ٹنڈر کیلئے بولی آفر مینول کے طور پر پیش کرنے کی اجازت نہیں ہے اور حاصل کی بھی ایسے مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔
پتہ جہاں سے ٹنڈر خریدا جاسکتا ہے	ٹنڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ مذکورہ ٹنڈر دستاویز آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر 20.02.2026 سے 06.03.2026 کو 15.00 بجے تک آفر جمع کرنے کیلئے دستیاب ہوگا۔ مذکورہ ٹنڈر کے سلسلے میں دیگر تمام ضابطہ اور شرائط ٹنڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔

نوٹ: 1۔ بولی لگانے سے پہلے بولی دہندگان سے ٹنڈر کے خلاف جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کرنی ہوگی۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔

455/2026 No.1-W-2025-26-Dy.CE-C-JUC Dated:09.02.2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

غزہ کی تعمیرنو

غزہ کانوحہ دراصل انسانیت کی وہ چیخ ہے جوظلم وبربریت کے اندھیروں میں دبی ہوئی ہے

تحریر۔۔۔وقارفانی مغل

غزہ 365 مربع کلومیٹر علاقے پر محیط ہے۔ 7 اکتوبر 2024 کے حملے سے قبل اس کی آبادی 23 لاکھ تھی۔ صہیونی اسرائیل 46 ہزار سے زائد اہلِ غزہ کوشہید کر چکا ہے۔ ان شہدا میں نصف تعداد بچوں کی ہے۔ دو لاکھ سے زائد مہاجر اور 85 فیصد اہلِ غزہ گھروں سے مکمل طور پر محروم ہیں۔

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جنگ بندی کے اعلانات اکثر زخمی غزہ کیلیے ایک وقتی سانس ہوتے ہیں، لیکن وہ زخم جو جنگوں نے دیے ہیں، وہ ہمیشہ کیلیے رہ جاتے ہیں۔

غزہ، جو پہلے ہی محاصرے، غربت اور تباہی کی تصویر بنا ہوا ہے، ہر جنگ کے بعد مزید زخمی اور خستہ حال ہوجاتا ہے۔ اس بار تو غزہ کھنڈرات کا ایسا شہر ہے جہاں عمارتیں تو زمین بوس ہیں مگر اہل غزہ کے حوصلے آسمان سے بھی بلند ہیں۔ جنگ بندی کے بعد تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے میں بچوں کے کھلونے، گھر بنانے کے خواب لیے جوانوں کی لاشیں، اور بوڑھوں کی آنکھوں میں امید کی بجھتی روشنی، یہ سب غزہ کی زخمی حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں۔

یہ سرزمین جہاں ہر گلی، ہر دیوار اور ہر پتھر ایک داستانِ ظلم سناتا ہے، جنگ بندی کے فوری بعد لٹے پٹے نوجوانوں نے سب سے پہلے اللہ کے گھر کی تعمیر کر کے ایسا پیغام دنیا کو دے دیا ہے کہ سپر پاور صرف اللہ پاک ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کی وڈیو پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ اہل کویت کے تعاون کو ہر سو خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔

جنگ بندی اگرچہ گولیوں اور بموں کو وقتی طور پر روک دیتی ہے، مگر غزہ کے لوگوں کے دلوں اور زمین پر لگے زخم ہمیشہ تازہ ہی رہیں گے۔ اسکول، اسپتال، بازار، اور مساجد سب تباہ ہوچکی ہیں، اور ان کی تعمیرنو کی امید بھی عالمی بے حسی اور ناکافی امداد کی نذر ہوجاتی ہے۔ غزہ کی مٹی میں اب بھی امید کے بیج چھپے ہیں۔ غزہ کے لوگوں کا حوصلہ، ان کی استقامت، اور آزادی کے خواب انہیں زندہ رکھتے ہیں۔ دنیا کو چاہیے کہ وہ جنگ بندی کو محض ایک وقتی حل نہ سمجھے، بلکہ اس سرزمین کو مستقل امن، انصاف، اور انسانی وقار دینے کی کوشش کرے۔ کیونکہ زخمی غزہ کو مرہم کی نہیں، انصاف اور آزادی کی سخت ضرورت ہے۔

غزہ کا نوحہ دراصل انسانیت کی وہ چیخ ہے جوظلم و بربریت کے اندھیروں میں دبی ہوئی ہے۔ یہ اس سرزمین کی کہانی ہے جہاں معصوم بچے، بے گناہ عورتیں اور نہتے لوگ ظلم سہتے آرہے ہیں۔ غزہ وہ زخم ہے جو ہر بار تازہ کیا جاتا ہے، جہاں زندگی مسلسل موت کے سایے میں جی رہی ہے۔ غزہ میں ہونے والے مظالم صرف فلسطین کے لوگوں کا المیہ نہیں بلکہ پوری دنیا کے ضمیر پر ایک سوالیہ نشان ہیں۔ یہ نوحہ صرف جنگ کا نہیں، بلکہ دنیا کی خاموشی کا بھی ہے۔ انسانی حقوق، انصاف اور امن کے دعویداروں کی بے حسی اور دوغلا پن اس کہانی کا سب سے تاریک پہلو ہے۔

انسانی حقوق، انصاف اور امن کے دعویداروں کی بے حسی اور دوغلا پن اس کہانی کا سب سے تاریک پہلو ہے۔

غزہ کے بچوں کی مسکراہٹیں بارود کی دھند میں کھو گئیں، ماؤں کی گودیں خالی ہوگئیں، اور بوڑھے اپنی نسلوں کو کھوتے چلے جا رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود، غزہ کے لوگ اپنی زمین، اپنے حق اور اپنی آزادی کیلیے جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹے۔ یہ نوحہ صرف ایک بستی کا نہیں، بلکہ دنیا کے اجتماعی ضمیر کی شکست کا ہے۔

غزہ کے تعمیرنو اور بحالی کے امکانات کا انحصار کئی عوامل پر ہے، جن میں سیاسی حالات، بین الاقوامی امداد، اور فلسطینی قیادت کی حکمتِ عملی شامل ہیں۔ غزہ کی تاریخ تنازعات اور تباہی سے بھری ہوئی ہے، لیکن وہاں کے عوام کے عزم اور بین الاقوامی برادری کی مدد سے دوبارہ تعمیر کی امید ہمیشہ موجود رہی ہے۔ اور یہی امید اس بار یقین میں بدل رہی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے حوصلہ افزا بیان دیا ہے۔ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان تنازعے کا کوئی منصفانہ حل نکالنا ہوگا۔ اقوام متحدہ اور دیگر ممالک کی جانب سے انسانی امداد اور تعمیراتی وسائل کی فراہمی میں تاخیر اور بخل آڑے نہ آئے۔

فلسطینی قیادت کے درمیان اتحاد مضبوط ہو تاکہ وسائل کا درست استعمال کیا جاسکے اور تعمیرنو مستقبل کو دیکھ کر کی جائے، عالمی برادری غزہ کے عوام کو روزگار اور معیشت بہتر بنانے کے مواقع فراہم کرے۔ پانی، بجلی، تعلیم، اور صحت کے شعبوں کو فروغ دیا جائے۔ عالمی سطح پر نوجوانوں اور بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کے دروازے کھولے جائیں۔ اہل غزہ کے زخم مزید نہ رسیں، دکھوں کا ازالہ ہو، ایسا ازالہ کہ تعمیرنو سے جو شاہکار لگے۔ شاندار غزہ کو پوری دنیا دیکھے، حوصلہ تو سب دیکھ ہی چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اہل غزہ کو ایک بہتر زندگی میسر آئے۔

پاکستان کی جانب سے تمام خیراتی اداروں کے اشتراک سے اسپتال، تعلیمی ادارے اور پینے کے صاف پانی کیلیے اقدامات کیے جائیں۔ ہمارے ہاں سے تربیت یافتہ رضا کار بھیجے جائیں جو وہاں انفرااسٹرکچر کی بحالی کے علاوہ متاثرہ لوگوں کو مختلف سروسز فراہم کریں۔ ''نیا غزہ'' ان کیلیے بھی نیک نامی کا سبب ہوگا جنہوں نے ضرورت کے وقت آنکھیں بند کر رکھی تھیں اور ان کیلیے بھی خیر کا نشان ہوگا جو ایمان کے آخری درجہ پر تھے اور جنہوں نے اس بربریت اور ظلم کے خلاف علم حق بلند کیا، وہ سرخرو ٹھہریں گے۔ غزہ 365 مربع کلومیٹر علاقے پر محیط ہے اور اس رقبہ کے ایک ایک انچ کیلیے خون دیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اہل عرب غزہ کی تعمیرنو میں اپنا حصہ بقدر جثہ ڈالیں گے؟

غزہ کے بچوں کی مسکراہٹیں بارود کی دھند میں کھو گئیں، ماؤں کی گودیں خالی ہوگئیں، اور بوڑھے اپنی نسلوں کو کھوتے چلے جا رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود، غزہ کے لوگ اپنی زمین، اپنے حق اور اپنی آزادی کیلیے جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹے۔ یہ نوحہ صرف ایک بستی کا نہیں، بلکہ دنیا کے اجتماعی ضمیر کی شکست کا ہے۔

غزہ کے تعمیرنو اور بحالی کے امکانات کا انحصار کئی عوامل پر ہے، جن میں سیاسی حالات، بین الاقوامی امداد، اور فلسطینی قیادت کی حکمتِ عملی شامل ہیں۔ غزہ کی تاریخ تنازعات اور تباہی سے بھری ہوئی ہے، لیکن وہاں کے عوام کے عزم اور بین الاقوامی برادری کی مدد سے دوبارہ تعمیر کی امید ہمیشہ موجود رہی ہے۔ اور یہی امید اس بار یقین میں بدل رہی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے حوصلہ افزا بیان دیا ہے۔ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان تنازعے کا کوئی منصفانہ حل نکالنا ہوگا۔ اقوام متحدہ اور دیگر ممالک کی جانب سے انسانی امداد اور تعمیراتی وسائل کی فراہمی میں تاخیر اور بخل آڑے نہ آئے۔

فلسطینی قیادت کے درمیان اتحاد مضبوط ہو تاکہ وسائل کا درست استعمال کیا جاسکے اور تعمیرنو مستقبل کو دیکھ کر کی جائے، عالمی برادری غزہ کے عوام کو روزگار اور معیشت بہتر بنانے کے مواقع فراہم کرے۔ پانی، بجلی، تعلیم، اور صحت کے شعبوں کو فروغ دیا جائے۔ عالمی سطح پر نوجوانوں اور بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کے دروازے کھولے جائیں۔ اہل غزہ کے زخم مزید نہ رسیں، دکھوں کا ازالہ ہو، ایسا ازالہ کہ تعمیرنو سے جو شاہکار لگے۔ شاندار غزہ کو پوری دنیا دیکھے، حوصلہ تو سب دیکھ ہی چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اہل غزہ کو ایک بہتر زندگی میسر آئے۔

پاکستان کی جانب سے تمام خیراتی اداروں کے اشتراک سے اسپتال، تعلیمی ادارے اور پینے کے صاف پانی کیلیے اقدامات کیے جائیں۔ ہمارے ہاں سے تربیت یافتہ رضا کار بھیجے جائیں جو وہاں انفرااسٹرکچر کی بحالی کے علاوہ متاثرہ لوگوں کو مختلف سروسز فراہم کریں۔ ''نیا غزہ'' ان کیلیے بھی نیک نامی کا سبب ہوگا جنہوں نے ضرورت کے وقت آنکھیں بند کر رکھی تھیں اور ان کیلیے بھی خیر کا نشان ہوگا جو ایمان کے آخری درجہ پر تھے اور جنہوں نے اس بربریت اور ظلم کے خلاف علم حق بلند کیا، وہ سرخرو ٹھہریں گے۔ غزہ 365 مربع کلومیٹر علاقے پر محیط ہے اور اس رقبہ کے ایک ایک انچ کیلیے خون دیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اہل عرب غزہ کی تعمیرنو میں اپنا حصہ بقدر جثہ ڈالیں گے؟ ہیں، وہ ہمیشہ کیلیے رہ جاتے ہیں۔

غزہ، جو پہلے ہی محاصرے، غربت اور تباہی کی تصویر بنا ہوا ہے، ہر جنگ کے بعد مزید زخمی اور خستہ حال ہوجاتا ہے۔ اس بار تو غزہ کھنڈرات کا ایسا شہر ہے جہاں عمارتیں تو زمین بوس ہیں مگر اہل غزہ کے حوصلے آسمان سے بھی بلند ہیں۔ جنگ بندی کے بعد تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے میں بچوں کے کھلونے، گھر بنانے کے خواب لیے جوانوں کی لاشیں، اور بوڑھوں کی آنکھوں میں امید کی بجھتی روشنی، یہ سب غزہ کی زخمی حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں۔

یہ سرزمین جہاں ہر گلی، ہر دیوار اور ہر پتھر ایک داستانِ ظلم سناتا ہے، جنگ بندی کے فوری بعد لٹے پٹے نوجوانوں نے سب سے پہلے اللہ کے گھر کی تعمیر کر کے ایسا پیغام دنیا کو دے دیا ہے کہ سپر پاور صرف اللہ پاک ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کی وڈیو پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ اہل کویت کے تعاون کو ہر سو خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔

جنگ بندی اگرچہ گولیوں اور بموں کو وقتی طور پر روک دیتی ہے، مگر غزہ کے لوگوں کے دلوں اور زمین پر لگے زخم ہمیشہ تازہ ہی رہیں گے۔ اسکول، اسپتال، بازار، اور مساجد سب تباہ ہوچکی ہیں، اور ان کی تعمیرنو کی امید بھی عالمی بے حسی اور ناکافی امداد کی نذر ہوجاتی ہے۔ غزہ کی مٹی میں اب بھی امید کے بیج چھپے ہیں۔ غزہ کے لوگوں کا حوصلہ، ان کی استقامت، اور آزادی کے خواب انہیں زندہ رکھتے ہیں۔ دنیا کو چاہیے کہ وہ جنگ بندی کو محض ایک وقتی حل نہ سمجھے، بلکہ اس سرزمین کو مستقل امن، انصاف، اور انسانی وقار دینے کی کوشش کرے۔ کیونکہ زخمی غزہ کو مرہم کی نہیں، انصاف اور آزادی کی سخت ضرورت ہے۔

غزہ کا نوحہ دراصل انسانیت کی وہ چیخ ہے جوظلم و بربریت کے اندھیروں میں دبی ہوئی ہے۔ یہ اس سرزمین کی کہانی ہے جہاں معصوم بچے، بے گناہ عورتیں اور نہتے لوگ ظلم سہتے آرہے ہیں۔ غزہ وہ زخم ہے جو ہر بار تازہ کیا جاتا ہے، جہاں زندگی مسلسل موت کے سایے میں جی رہی ہے۔ غزہ میں ہونے والے مظالم صرف فلسطین کے لوگوں کا المیہ نہیں بلکہ پوری دنیا کے ضمیر پر ایک سوالیہ نشان ہیں۔ یہ نوحہ صرف جنگ کا نہیں، بلکہ دنیا کی خاموشی کا بھی ہے۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگر چہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے ۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہو کر بھی نا آشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے ۔انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہو جاتے ہیں ۔۔لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پُرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے ،دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُر سکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہو کر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاون ومددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجمان ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب ،ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی نا آشنا ہو جاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُر امن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بجائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہو سکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہو جائے گا۔

لز ٹرس: کیا برطانوی وزیر اعظم کے 45 دن سے کم مدت کیلئے کوئی اقتدار میں رہا ھے؟

فرینڈ وودوارتے
بی بی سی ورلڈ سروس

برطانوی وزیر اعظم لز ٹرس کے مستعفی ہو جانے کا مطلب ہے کہ اب برطانیہ میں چھ سال کے قلیل عرصے میں (کم از کم) چھ وزیر اعظم گزر چکے ہیں، یقیناً یہ اپنی قسم کا ایک نیا ورلڈ ریکارڈ محسوس ہوتا ہے۔ یعنی سب سے کم عرصے میں اقتدار کی کرسی پر سب سے زیادہ چہروں کا ریکارڈ۔ کیا ایسا ہی ہے؟ نہیں، ایسا نہیں ہے۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو YouTubeGoogle کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Google YouTube کی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔

ارجنٹائن کے عوام کے لیے بھی وہ وقت حیرت کا باعث رہا ہوگا جب دو ہفتوں میں ان کے ہاں پانچ صدر بنے تھے۔ درحقیقت لز ٹرس کا برطانوی وزیر اعظم کے دفتر میں 45 روزہ قیام برطانوی سیاسی تاریخ میں کسی بھی وزیر اعظم کا سب سے کم عرصہ تھا۔ اور یہ دیگر عالمی رہنماؤں کے مختصر دورِ حکمرانی کی مثالوں جیسا ہی لگتا ہے۔

جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کر لی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔ جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کر لی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔ جوزف گوئبلز کو نازی دور حکومت (1945-1933) کے دوران جرمنی کے بدنام زمانہ پروپیگنڈا کے وزیر کے طور جانا جاتا ہے۔ لیکن بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ انھیں جرمن چانسلر کا اعلیٰ ترین عہدہ بھی ملا تھا مگر صرف ایک دن کے لیے۔ یہ 30 اپریل 1945 کو ہوا جب یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے آخری دنوں میں اس وقت کے جرمن چانسلر ایڈولف ہٹلر نے برلن کے ایک زیر زمین بنکر میں خودکشی کر لی تھی۔ ہٹلر کے نائب کے طور پر گوئبلز نے جرمنی کے چانسلر کا عہدہ سنبھالا تھا لیکن انھوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی اپنے چھ بچوں سمیت سائنائیڈ کھا کر خودکشی کر لی تھی۔

ولیم ہنری ہیریسن (1841-1773) کو یہ عجیب اعزاز حاصل ہے کہ وہ پہلے امریکی صدر ہیں جن کی عہدے پر رہتے ہوئے موت ہوئی اور جنھوں نے سب سے کم مدت کے لیے بطور امریکی صدر خدمات انجام دیں۔ سابق فوجی افسر کو اپنے دور اقتدار میں صرف 32 دن ہوئے تھے کہ وہ نمونیا میں مبتلا ہو کر 68 سال کی عمر میں فوت ہوئے گئے۔ دسمبر 2001 میں ارجنٹائن شدید معاشی بحران کا شکار تھا اور جس کے بعد ملک بھر میں پرتشدد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا، اجن میں کم از کم 25 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ملک میں جنم لینے والے سیاسی بحران کے نتیجے میں 20 دسمبر کو صدر فرینڈ وڈی لا روا نے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے بعد سیاسی عہدوں کی میوزیکل چیئر کا ایک حیران کن سلسلہ شروع ہوا تھا: ڈی لا روا کی جگہ سینیٹ کے اکثریتی رہنما رامون پورٹا نے لے لی، کیونکہ نائب صدر کا عہدہ پہلے سے استعفیٰ دینے کے بعد خالی پڑا تھا۔ دو دن بعد پورٹا نے بھی یہ عہدہ چھوڑ دیا کیونکہ کانگریس کے منتخب کردہ ایڈولف رووریگز سا نے صدارتی عہدہ سنبھال لیا تھا۔ لیکن ایڈولف سا بھی ایک ہفتے کے اندر ہی معاشی ایمرجنسی کے اقدامات میں ناکامی کے بعد صدارتی دفتر سے چلتے بنے۔ اگرچہ قانونی طور پر وہ عہدے رکھ سکتے تھے لیکن انھوں نے سینیٹ کے سربراہ کی حیثیت سے استعفیٰ دیتے ہوئے اس سے بھی انکار کیا۔

اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کر دیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیر اعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمیٰ کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہو گئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کر دیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیر اعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمیٰ کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہو گئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد ارجنٹائن کے چوتھے صدر چیمبرز آف ڈپٹیز کے سربراہ ایڈیارڈو کیمانو بنے، لیکن تین دن بعد ہی انھوں نے کانگریس کے منتخب کردہ سربراہ ایڈیارڈو ڈوہالڈے کے لیے عہدہ خالی کر دیا۔ ایڈیاڈو ڈوہالڈے 2003 کے عام انتخابات تک اقتدار میں رہے۔ سابق انڈین وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے پاس اس مخصوص عہدے میں مختصر ترین مدت کا ریکارڈ ہے، جو 1996 میں پارلیمانی انتخابات کے بعد اتحادی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد صرف 13 دن تک اقتدار میں رہے تھے۔ وہ 1998 میں ملک کے وزیر اعظم بنے، لیکن ان کی وزارت عظمیٰ کی مدت صرف 13 ماہ ہی رہی جب ایک اور سیاسی اتحاد ٹوٹ گیا اور پارلیمنٹ تحلیل ہو گئی۔ تاہم، واجپائی کی پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر آنے والے انتخابات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور وہ 1999 اور 2004 کے درمیان تیسری مدت کے لیے انڈیا کے وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔

سیاکا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔ سیاکا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔ سیاکا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔ سیاکا سٹیونز سیرالیون کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیر اعظم اور سب سے طویل مدت تک رہنے والے صدر ہیں۔ سنہ 1967 میں ایک سخت انتخابی مقابلے میں منتخب ہوئے تھے اور انھیں ایک فوجی بغاوت کے ذریعے معزول اور اسی دن گرفتار کر لیا گیا جس دن انھوں نے حلف اٹھایا تھا۔ تاہم، آخری قہقہ سٹیونز نے لگایا اور وہ فوجی حکمرانی کے خاتمے کے ایک سال بعد دفتر میں واپس آئے اور 1971 سے 1985 تک بطور صدر خدمات انجام دیں۔ ان کا دور صدارت آمرانہ رہا جس میں ان پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتخابی دھاندلی کے الزامات لگتے رہے۔ جنوبی افریقہ میں 24 ستمبر 2008 کو وزیر مواصلات آئیوی ماتسیپی ملک کی پہلی خاتون صدر بنیں۔ اس سے قبل تھابو مبیکی مستعفی ہوئے تھے۔ بطور قائم مقام صدر ان کا دور اقتدار صرف 15 گھنٹے تک رہا، تاہم جنوبی افریقی پارلیمان نے مبیکی کے متبادل کے طور پر ایک دوسرے وزیر کا انتخاب کر لیا۔

ارجنٹائن کے صدر کی مثال کے علاوہ لاطینی امریکہ میں ایسے اور بھی بہت سے صدور رہے ہیں جن کا دور انتہائی مختصر تھا۔ میکسیکو کے پادرو لاسیورین فوجی بغاوت کے دوران آدھے گھنٹے سے کم دیر کے لیے صدر رہے۔ اس بغاوت میں فروری 1913 ک دوران فرانسیسکو مدیرو کا تختہ الٹایا گیا تھا۔ برازیل میں صدر کے بیمار پڑنے پر کارلوس لوز نے 8 نومبر 1955 میں صدارت کا عہدہ سنبھالا۔ اس وقت برازیل میں ایک صدر منتخب ہو چکا تھا مگر ان کا دور جنوری 1956 میں شروع ہونا تھا۔ تین روز بعد لوز نے وزارت دفاع کے حکم پر عہدہ خالی کر دیا جن کا دعویٰ تھا کہ وہ تقریب حلف برداری سے قبل بغاوت کی تیاری کر رہے ہیں۔ سینیٹ کے ایک رہنما نیریو راموس نے پھر دو ماہ کے لیے عہدہ سنبھالا۔

اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہو سکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امبیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔ اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہو سکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امبیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔ اومبیر تو دوم اٹلی کے آخری بادشاہ تھے۔ بادشاہوں اور ملکاؤں کی قسمت اچھی ہے کہ انھیں الیکشن نہیں لڑنا پڑتا اور وہ جمہوری انقلابوں میں قدرے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بادشاہ کا دور مختصر نہیں ہو سکتا۔ سنہ 1946 میں اٹلی کے بادشاہ اومبیر تو دوم اپنے والد کی دستبرداری سے تخت نشین ہوئے۔ مگر شاہی خاندان کے خلاف مظاہروں نے انھیں غیر مقبول رہنما ثابت کیا۔ ریفرنڈم میں 54 فیصد شہریوں نے جمہوری ریاست کے حق میں ووٹ دیا اور امبیر تو صرف 34 دنوں تک بادشاہ رہ سکے۔ نیپال کے بادشاہ دیپندرا کا دور اس سے بھی زیادہ مختصر تھا۔ یکم جون 2001 میں ولی عہد دیپندرا نے اپنے والدین اور نیپالی شاہی خاندان کے دیگر افراد کا قتل کر دیا۔ وہ مبینہ طور پر اپنے رشتہ داروں کی جانب سے شادی کی مخالفت پر ناراض تھے۔

اس قتل کے بعد دیپندرا نے خود کو گولی مار کر خودکشی کی کوشش کی۔ وہ خود کو مارنے میں ناکام رہے اور کوما میں چلے گئے۔ ان کی موت تین روز بعد ہوئی۔ اس دوران تکنیکی اعتبار سے دیپندرا اُس وقت بھی نیپال کے بادشاہ تھے۔ مگر سب سے قلیل مدتی دور فرانسیسی بادشاہ شاہ لوئس 12 کا رہا۔ 2 اگست 1830 میں والد کی دستبرداری کے بعد تخت نشین ہوئے مگر شاہی خاندان کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے شروع ہو گئے۔ لوئس 20 منٹ بعد اپنے بھانجے ڈیوک آف بورڈو کے حق میں دستبردار ہو گئے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 'ایگریکلچر فرسٹ' پالیسی ترقی یافتہ ہندوستان اور آتما-نربھار جموں کشمیر کو یقینی بنائے گی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے حتمی انشورنس پالیسی ہے جسے کوئی بھی ترقی پذیر معاشرہ یا قوم نظر انداز کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 'چیلنجز کے مسلسل آزمائشوں کے باوجود' موسمیاتی تبدیلی سے لے کر اقتصادی غیر یقینی صورتحال تک' ایک سچائی بے نقاب ہو کر سامنے آئی ہے کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے ہمیں مستحکم اور ہمارے شہریوں کو خوشحال رکھیں گے۔لیفٹیننٹ گورنر شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی، جموں کے زیر اہتمام تین روزہ ایگریکلچر سمٹ اور کسان میلہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔اپنے کلیدی خطاب میں،لیفٹیننٹ گورنر نے مصنوعی ذہانت پر مبنی اعلیٰ درجے کی زراعت کے تبدیلی کے اثرات پر بات کی۔انہوں نے ٹیکنالوجی ٹولز کو سستی اور قابل رسائی بنانے پر زور دیا جو موسم، مٹی اور فصلوں کے اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے پیداوار کی پیش گوئی کر سکتے ہیں تاکہ چھوٹے اور معمولی کسان اپنی فصلوں کی حکمت عملی سے منصوبہ بندی کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور زراعت کی ترقی کو ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ تکنیکی ترقی نئے اسٹارٹ اپس، صنعتوں اور ایک تنگاوالا کو جنم دیتی ہے اور کھیتوں کی زندگی خود جنم لیتی ہے۔ٹیکنالوجی مواقع پیدا کرتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے بقا پیدا کرتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ مضبوط زراعت کا مطلب ایک مضبوط قوم ہے۔مضبوط زراعت کا شعبہ قومی معیشت کی بنیاد ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں زرعی سائنسدانوں اور کاشتکار برادری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، اور زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ہندوستان کے عالمی سطح پر ابھرنے کو ان کی انتھک محنت اور اختراع کی وجہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ایسے مستقبل کا تصور کیا ہے جہاں دنیا کی ہر پلیٹ میں کم از کم ایک ہندوستانی پکوان موجود ہو۔جس دن یہ سنگ میل حاصل ہو جائے گا، زرعی شعبہ وکشت بھارت میں سب سے بڑے شراکت دار کے طور پر ابھرے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عزت مآب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے،جموں وکشمیر کے اپنے حالیہ دورے کے دوران، نیشنل ڈیری ڈی بی کے ذریعے 2 لاکھ لیٹر یومیہ دودھ کی پروسیسنگ کی صلاحیت کو ترجیح دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے ڈیری سیکٹر کو فروغ دینے کے حکومت ہند کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے حکام، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی اور ماہرین کو ہدایت کی کہ وہ ڈیجیٹل فارم ٹوئنز بنانے کے لیے IoT سینسر اور سیٹلائٹ امیجری کو تعینات کریں جو پانی کے استعمال کو 50 سے 60 فیصد تک کم کرنے کے لیے درست آبپاشی کے قابل بنائے گا۔انہوں نے کسانوں پر مرکوز مصنوعی ذہانت AI ٹولز بنانے پر زور دیا جو پیداوار میں 15 سے 30 فیصد اضافہ کرتے ہیں، ان پٹ لاگت میں 50 فیصد کمی کرتے ہیں، اور چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کو حقیقی وقت میں مٹی، فصل کی صحت اور غذائیت کا ڈیٹا فراہم کرتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مصنوعی ذہانت AI ٹیکنالوجی زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں انقلاب برپا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ہمیں جموں وکشمیر میں چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے لیے ڈیزائن کیے گئے قابل عمل، سستی، زیادہ اثر والے حل کی ضرورت ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے حکام اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ گاؤں کی سطح پر ایسے بیجوں کے بینک قائم کریں جو آب وہوا سے مزاحم مقامی اقسام کا ذخیرہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ سائنس دانوں اور افسران کو یہ سمجھنا چاہیے کہ تہذیب کی تقدیر مٹی میں بوئے جانے والے ہر بیج پر ٹکتی ہے۔ زراعت ان کلیدی شعبوں میں سے ایک ہے جو قومی ترقی اور انسانی بہبود دونوں میں منتقل ہے۔ یہ عالمی انتشار سے قطع نظر ترقی کی ضمانت دیتا رہے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے سرکلر فارمنگ ماڈلز بنانے پر خصوصی زور دیا جہاں فصلوں کا فضلہ اعلیٰ پروٹین جانوروں کی خوراک بن جاتا ہے اور کھاد کی واپسی سائٹ پر نامیاتی کھاد کے طور پر مٹی کی صحت کو بڑھاتی ہے، بیرونی آدانوں کو ختم کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام 20 اضلاع میں پروسیسنگ کی سہولیات کی تعمیر پر مسلسل توجہ مرکوز کی جانی چاہیے اور ہمیں FPOs کو ویلیو ایڈڈ پروڈکٹس کے لیے صارفین سے براہ راست منسلک کرنا چاہیے تاکہ کسانوں کے مارجن کو حاصل کیا جا سکے جو کہ اکثر درمیانی لوگوں کے ہاتھوں ضائع ہو جاتا ہے۔حالیہ تجارتی معاہدے اور تجارتی معاہدے کے بارے میں پھیلائی جا رہی غلط معلومات پر توجہ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت ہند کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کسانوں کو یقینی بنانے اور ان کی پیداوار کو نقصان نہ پہنچانے کے لیے مضبوط حفاظتی اقدامات نافذ کر رہی ہے۔اس موقع پر،لیفٹیننٹ گورنر نے زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت، حکومت ہند کے تحت کمیشن برائے زرعی لاگت اور قیمتوں کے ذریعے فصل کی کاشت کی اسکیم کا آغاز کیا۔انہوں نے متعدد سہولیات کا بھی افتتاح کیا جن میں ہائر لرننگ سینٹر فار ایڈوانسڈ ایگریکلچرل لرننگ اینڈ انوویشن، برانڈنگ سینٹر اور کوالٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری شامل ہیں۔اس تقریب میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی جموں،ایگری تھون 2.0 کے تحت سٹارٹ اپ کے پہلے ایوارڈز کے فاتحین کی خوشی اور زراعت اور اس سے منسلک شعبوں پر مختلف اشاعتوں کا اجراء بھی شامل تھا۔تقریب میں جاوید احمد ڈار زراعت کی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کوآپریٹو اور انتخابی محکموں کے وزیر؛ اٹل دلو چیف سکریٹری؛ شیلیندر کمار ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ زراعت کی پیداوار؛ پروفیسر بی این ترپاٹھی، وائس چانسلر، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی جموں؛ پدم شری ڈاکٹر اشوک کمار سنگھ، پروفیسر ایمریٹس اور سابق ڈائریکٹر IARI، نئی دہلی؛ ڈاکٹر امریش وید، ڈائریکٹر ایکسٹینشن، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز وٹیکنالوجی جموں؛ افتتاحی تقریب میں شعبہ جات کے سربراہان، زرعی سائنسدانوں، ماہرین، فیکلٹی ممبران، ترقی پسند کسانوں، مختلف اسٹیک ہولڈرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

102
ماترم' گایا جاتا ہے،تو حاضری توجہ کیساتھ کھڑے رہیں گے۔جب بھی قومی گیت کا آفیشل ورژن گایا یا چلایا جاتا ہے تو سامعین کی توجہ اس طرف متوجہ ہوتی ہے۔تاہم، جب نیوز ریل یا دستاویزی فلم کے دوران قومی گانا فلم کے ایک حصے کے طور پر چلایا جاتا ہے،تو سامعین کے کھڑے ہونے کی توقع نہیں کی جاتی ہے کیونکہ کھڑے ہونے سے فلم کی نمائش میں خلل پڑتا ہے اور قومی گانے' وندے ماترم' کے وقار میں اضافہ کرنے کے بجائے بدنظمی اور الجھن پیدا ہوتی ہے۔وزارت داخلہ کے جاری کردہ حکم نامے میں یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ اسکول میں کام کا آغاز قومی گیت' وندے ماترم' بجانے سے ہوگا۔مرکز وندے ماترم کا 150 واں سال منا رہا ہے۔حکم نامے کے مطابق قومی ترانے کا آفیشل ورژن ان مواقع پر بڑے پیمانے پر گانے کے ساتھ چلایا جائے گا، قومی پرچم لہرانے پر، ثقافتی مواقع پر یا پریڈ کے علاوہ دیگر رسمی تقریبات پر، اور صدر مملکت کی کسی بھی سرکاری یا عوامی تقریب میں آمد پر، دیگر کے علاوہ۔عوامی آڈیشن یعنی سامعین کا ایک مناسب نظام ہونا چاہیے تاکہ مختلف انکلوژرز میں جمع ہونے والے کورَ کے ساتھ مل کر گا سکیں۔ قومی گیت کے آفیشل ورژن کے طباعت شدہ وصلوں کو جہاں بھی ضرورت ہو شرکاء کے درمیان تقسیم کیا جا سکتا ہے)۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام مواقع پر جب قومی گانا' وندے ماترم' گایا جاتا ہے، سرکاری ورژن بڑے پیمانے پر گانے کیساتھ پڑھا جائے گا۔مزید برآں مرکزی وزارت داخلہ نے ہدایت دی ہے کہ قومی گیت ایسے مواقع پر گایا جا سکتا ہے جو اگرچہ مختی سے رسمی نہیں ہیں، تاہم اس کے باوجود وزراء وغیرہ کی موجودگی کی وجہ سے اہمیت کیساتھ سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔وزارت نے کہا ہے کہ ایسے مواقع پر قومی گیت گانا (آلات کے ساتھ یا بغیر) بڑے پیمانے پر گانا ضروری ہے۔مرکزی وزارت داخلہ کے جاری کردہ حکم یا آرڈر میں کہا گیا ہے کہ ایسے مواقع کی مکمل فہرست دینا ممکن نہیں ہے جس پر قومی گانے' وندے ماترم' کے آفیشل ورژن کے گانے (بجنے سے الگ) کی اجازت دی جائے۔لیکن بڑے پیمانے پر گانے کے ساتھ قومی گیت گانے' وندے ماترم' پر کوئی اعتراض نہیں ہے جب تک کہ یہ مادر وطن کو سلام کے طور پر مناسب احترام کیساتھ کیا جاتا ہے اور مناسب سجاوٹ کو برقرار رکھا جاتا ہے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام اسکولوں میں دن کا کام قومی گیت گانے' وندے ماترم' کیساتھ شروع کیا جا سکتا ہے۔مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ اسکول کے حکام کو اپنے پروگراموں میں قومی گیت' وندے ماترم' ،قومی ترانے' جن گن من' کو مقبول بنانے اور طلباء میں قومی پرچم کے احترام کو فروغ دینے کے لیے مناسب بندوبست کرنا چاہیے۔ جب تک کہ یہ مادر وطن کو سلام کے طور پر مناسب احترام کیساتھ کیا جاتا ہے اور مناسب سجاوٹ کو برقرار رکھا جاتا ہے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام اسکولوں میں دن کا کام قومی گیت گانے' وندے ماترم' کیساتھ شروع کیا جا سکتا ہے۔مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ اسکول کے حکام کو اپنے پروگراموں میں قومی گیت' وندے ماترم' ،قومی ترانے' جن گن من' کو مقبول بنانے اور طلباء میں قومی پرچم کے احترام کو فروغ دینے کے لیے مناسب بندوبست کرنا چاہیے۔

103
تقریباً یکساں تھی۔ ST1، ST2 اور RBA زمروں کو ملا کر بھی جموں کو 85 فیصد سرٹیفکیٹس ملے جبکہ کشمیر کو صرف 15 فیصد، جو ملازمتوں کی تقسیم میں طویل عرصے سے موجود تعصب کو واضح کرتا ہے۔لون نے وزیر تعلیم سے بھی اپیل کی اور واضح کیا کہ وہ سیاسی پوائنٹس بنانے کی کوشش نہیں کر رہے بلکہ یہ اعداد و شمار انہوں نے خود ذاتی طور پر تجزیہ کیے ہیں۔ انہوں نے موجودہ ریزرویشن پالیسی کے پیچھے کسی بھی معتبر تحقیق کی غیر موجودگی کی طرف بھی اشارہ کیا، یا کم از کم کوئی ایسی تحقیق عوام کے ساتھ شیئر نہیں کی گئی۔لون نے مزید کہا کہ جب تک ریزرویشن کی تقسیم اور ساخت میں علاقائی عدم توازن کی سنجیدگی سے جانچ اور اصلاح نہیں کی جاتی، موجودہ غیر متوازن رجحان برقرار رہے گا، جس میں زیادہ تر ملازمتیں ایک خطے کو غیر مناسب انداز میں ملتی رہیں گی۔تعلیم کے حوالے سے، لون نے وزیر کی کالجز کے انتظامات کی سمجھداری کی تعریف کی لیکن تجویز دی کہ کالجز میں یکساں پروگرام دہرانے کی بجائے صنعت دوست اور روزگار پر مبنی کورسز متعارف کرائے جائیں۔

104
کی بنیاد پر روزگار کی امداد 1996 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کے دور میں متعارف کرائی گئی تھی جس سے ہزاروں افراد مستفید ہوئے تھے۔سالانہ بجٹ کی فلاح و بہبود پر روشنی ڈالتے ہوئے،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کی اولین ذمہ داری غریب ترین اور سب سے زیادہ کمزور طبقات کیلئے ہے۔عمر عبداللہ نے بجٹ میں بعض عوامی اقدامات کی عدم موجودگی پر تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ ہدف شدہ بہبود اور سماجی انصاف پر مرکوز ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ حکومت کی طرف سے جن 6 مفت ایل پی جی سلنڈروں کا وعدہ کیا گیا ہے وہ جموں وکشمیر کے اپنے وسائل سے فنڈ فراہم کرے گا۔انہوں نے کہا کہ ہم یہ سلنڈر مرکزی فنڈز پر انحصار کیے بغیر اپنے پیسوں اور وسائل سے فراہم کریں گے۔گزشتہ فلاحی اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ خواتین کے لیے مفت بس سفر کی اسکیم، جو پچھلے سال کے بجٹ میں متعارف کرائی گئی تھی،اب معذور افراد تک بڑھا دی گئی ہے۔انہوں نے ٹرانسپورٹ کے دیگر شعبوں کی متوازن ترقی کو برقرار رکھتے ہوئے ماحول دوست ای وی بس خدمات کو بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ EV کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے سے روایتی نقل وحمل پر منحصر معاش کو متاثر کیے بغیر مجموعی اقتصادی سرگرمیوں میں مدد ملے گی۔دیہی ترقی پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجٹ میں زراعت، باغبانی، مویشی پالن، ماہی پروری اور ڈیری کے شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے۔انہوں نے ایک نئی ڈیری ڈیولپمنٹ اسکیم کا بھی اعلان کیا جس کا مقصد دودھ کی پیداوار میں ایک لاکھ لیٹر اضافہ کرنا ہے اور کہا کہ اس پہل کو مرکز نے سراہا ہے، جو نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کے ذریعے تعاون پر غور کر رہا ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مویشیوں کے معیار کو بہتر بنانے، گھر کے پچھواڑے کی پولٹری کو فروغ دینے اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر روشنی ڈالتے ہوئے،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مشن Y U V A کا مقصد انٹرپرینیورشپ،خود روزگار اور ہنرمندی کی ترقی کو فروغ دینا ہے، جس سے نوجوانوں کو معاشی ترقی میں کلیدی شراکت دار بننے کے قابل بنانا ہے۔وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ مشن یووا میں جموں وکشمیر بھر کے نوجوانوں کی بے مثال شرکت دیکھی گئی ہے۔اس کے آغاز کے بعد سے، مشن یووا پلیٹ فارم پر 1.71 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی ہے اور تقریباً 70,000 باضابطہ انٹرپرائز درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جو اس پروگرام پر بڑھتے ہوئے اعتماد اور جموں وکشمیر میں انٹرپرینیورشپ اور خود روزگار کو فروغ دینے پر اس کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہ بجٹ کشمیر پر مرکوز ہے،وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں میں دربار موو کی بحالی سے علاقائی امنگوں کو پورا کرنے اور متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومتی مراعات حاصل کرنے والی صنعتوں کو مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کو ترجیح دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سبسڈی، زمین اور بجلی کی رعایتیں حاصل کرنے والی صنعتی اکائیوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مناسب مواقع کو یقینی بنائیں۔عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ بجٹ 2026-27 جامع ترقی، طویل مدتی ترقی اور سماجی انصاف کے لیے روڈ میپ کے طور پر کام کرتا ہے۔

105
نے جموں ڈویژن کے 10 اضلاع میں 6 لاکھ 27 ہزار 492 اسمارٹ میٹر نصب کیے گئے جبکہ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (K P D C L) نے پورے کشمیر ڈویژن میں 6 لاکھ 9 ہزار 15 اسمارٹ میٹر نصب کیے ہیں۔جموں ڈویژن میں نصب شدہ سب سے زیادہ اسمارٹ میٹر 3 لاکھ 4 ہزار 468 جموں ضلع میں ہے جبکہ کشمیر ڈویژن میں سب سے زیادہ سری نگر 2 لاکھ 39 ہزار 147 تنصیبات کیساتھ سرفہرست ہے۔حکومت نے یہ بھی کہا کہ جموں ڈویژن کے 10 اضلاع میں 11KV فیڈرز پر 1600 اسمارٹ فیڈر میٹر لگائے گئے ہیں۔عمل درآمد کے لیے RECPDCL کو وزارت بجلی کی طرف سے جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL) اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) دونوں کیلئے PMDP اور RDSS اسکیموں کے تحت سمارٹ میٹرنگ کے کاموں کے لیے پروجیکٹ پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔حکومت نے کہا کہ تنصیب کا ٹھیکہ متعدد فرموں کو دیا گیا ہے۔

106
اراکین کو بھی بے چین کر دیا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا عمر عبداللہ کو اپنے الفاظ پر کوئی شرمندگی محسوس ہوئی اور کہا کہ وزیر اعلیٰ کو ذاتی طور پر اپنے ریمارکس کی وضاحت اور جواز پیش کرنا چاہیے تھا۔شرما نے کہا" ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس نے پہلے بھی اس مسئلے کو اٹھایا تھا اور جوابدہی کے لیے اس کا اعادہ کر رہے تھے۔حزب اختلاف لیڈر نے نیشنل کانفرنس پر بھی تنقید کی اور اس کی قیادت کے اندر تکبر کے نمونے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ شیخ محمد عبداللہ کے خاندان میں پیدا ہونا حقداریت کا احساس پیدا کرتا ہے اور دعویٰ کیا کہ پارٹی کی اندرونی اختلافات کی تاریخ رہی ہے۔شرما نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے ریمارکس پر کوئی پشیمانی ظاہر نہیں کی اور سوال کیا کہ ایسے رویے کو برداشت کرنے والے ایوان اور اسپیکر سے کیا توقع کی جا سکتی ہے۔

107
خطاب کرتے ہوئے کانفرنس کو ایک تاریخی اقدام قرار دیا جس کا مقصد جموں وکشمیر میں لسانی تنوع اور ثقافتی بیداری کو مضبوط کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ علاقائی ادبی روایتوں کے تحفظ، پہچان اور تقریب کے بارے میں مکالمے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا جائے اور نوجوانوں کو ان کی ثقافتی جڑوں سے جڑنے کی ترغیب دی جائے۔سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کی شمولیت کانفرنس کے مقاصد کا مرکزی جزو ہے کیوں کہ یہ سیشن نوجوان شرکا میں ثقافتی شناخت، ورثے اور بڑھتی ہوئی گلوبلائزڈ دنیا میں لسانی تعلق کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں۔انہوں نے لسانی کثرت اور مختلف ادبی کمیونٹیوں کے درمیان باہمی احترام کو فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی مختلف علاقائی زبانوں کے نمائندوں کو علاقائی لسانی روایات کے تحفظ اور آگے بڑھانے میں ان کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے اعزاز سے نوازا۔ادارہ کے جنرل سیکرٹری نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں گزشتہ برس ادارے کی ادبی، ثقافتی اور علمی سرگرمیوں اور آئندہ لسانی تنوع اور ادبی شرکت کو تقویت دینے کے لئے مستقبل کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا گیا۔اس موقعہ پر مختلف زبانوں کے شعرا نے اپنی شاعری پیش کی جو جموں و کشمیر کی متنوع لسانی روایات اور ثقافتی اظہار کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔اس موقعہ پرایڈیشنل سیکرٹری کلچرل اکیڈیمی لال چند، سرپرست ادبی مرکز کمراز ڈاکٹر رفیق مسعودی سمیت مختلف زبانوں کے شعرا، ڈرامہ نگار، ناول نگار اور ادیب بھی موجود تھے اور انہوں نے کثیر لسانی ادبی ثقافت کو فروغ دینے اور خطے میں بین لسانی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی کوششوں کو سراہا۔یہ کانفرنس اگلے دو دنوں تک ادبی سیشنز، شاعرانہ کلام اور ثقافتی تعاملات کے ساتھ جاری رہے گی جس میں یونین ٹیریٹری کے ممتاز ادبی شخصیات شامل ہوں گی۔

108
منگل کی رات 10:32 بجے کال کی گئی، جس کے بعد حبہ کدل، بابڈیم اور گاؤکدل اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرز کو موقع پر پہنچایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ علاقے میں تنگ گلیوں اور بھیڑ بھاڑ کی وجہ سے ابتدائی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہوئی، جس سے محکمے کو شہر کے دیگر اسٹیشنوں سے اضافی فائر فائٹنگ یونٹوں کو بلانے پر مجبور کرنا پڑا۔آپریشن کے دوران، دو یا تین ایل پی جی سلنڈروں سے ہونے والے دھماکوں نے آگ کو مزید تیز کر دیا، جس سے گھروں کے اناری حصے زیادہ تر جل گئے،انہوں نے مزید کہا۔ایک فائر مین کے ہاتھ میں چوٹ آئی، جبکہ دو شہریوں کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ تینوں کا مقامی ہسپتال میں علاج کیا گیا اور انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر میر عاقب حسین، جنہوں نے زمینی آپریشن کی نگرانی کی، نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے اور اس کی تحقیقات جاری ہیں۔" سینئر افسران نے وسائل کو اکٹھا کرنے میں ہم آہنگی کی ہے۔" لیکن اس کے نتیجے میں چھ مکانوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ جس سے گھروں کے اناری حصے زیادہ تر جل گئے،انہوں نے مزید کہا۔ایک فائر مین کے ہاتھ میں چوٹ آئی، جبکہ دو شہریوں کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔تینوں کا مقامی ہسپتال میں علاج کیا گیا اور انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر میر عاقب حسین، جنہوں نے زمینی آپریشن کی نگرانی کی، نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے اور اس کی تحقیقات جاری ہیں۔"سینئر افسران نے وسائل کو اکٹھا کرنے میں ہم آہنگی کی ہے۔" لیکن اس کے نتیجے میں چھ مکانوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔

109
کہا کہ اس قدم کا مقصد ایک مضبوط روک تھام کا پیغام دینا ہے اور نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں سے دور رہنے کی تاکید کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ پولیس اور صحت کی ٹیموں کے ساتھ قریبی تال میل میں اپنے کریک ڈاؤن کو تیز کرنے اور ضلع میں منشیات کی لعنت کو روکنے کیلئے سخت اقدامات اپنانے کیلئے پرعزم ہے۔

110
بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور شفافیت اور میرٹ کو برقرار رکھتے ہوئے بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔حکومت نے مزید کہا کہ ریکروٹنگ ایجنسیوں نے سال 2026 کے امتحانی کیلنڈرز بھی جاری کر دیے ہیں جن پر سختی سے عمل کیا جا رہا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have lost RC of my Tata Mobile vechile bearing registration no JK03D 5943.Now I have applied for duplicate of the same. If anybody is having any Objection he/she may contact ARTO Pulwama within 7 days.After 7 days no Objection will be accepted.

Rafee Hameed Sheergojri
S/o:Ab Hameed Sheergojri
Mobile NO:8493888158

Government of Jammu & Kashmir
Directorate of Economics & Statistics, J&K
SDA Colony Bernina Srinagar/Ashok Vihar Janipur Jammu

Subject:- **Tentative Seniority List of Statistical Assistants of MILK Economics & Statistics (Subordinate) Service as on 01.01.2026.**

CIRCULAR NO. 01- DES OF 2026
DATED:10 -02-2026

WHEREAS, the Directorate of Economics & Statistics has notified the Seniority List of Statistical Assistants viz. UT Cadre, Divisional Cadre Jammu and Divisional Cadre Kashmir as on 01.01.2022 vide Order No. 403-DES of 2022 dated 18-11-2022;

AND WHEREAS, a number of changes have taken place in the seniority list maintained by the Directorate which necessitated the revised and updated Seniority List;

AND WHEREAS, the candidate(s) who have submitted resignation or who have left the job without intimation to the department (Annexure 'A') are excluded from the list.

Now therefore, the Tentative Seniority List (cadre wise) of Statistical Assistants borne on the J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service as on 01.01.2026 is hereby notified as per Annexure - I, II & III to this Circular for inviting objections, if any, from the members of the service. The Tentative Seniority List is also available on the Official Website of Directorate of Economics and Statistics, J&K i.e. www.ecostatjk.nic.in for information of concerned members of the service.

Accordingly, the Statistical Assistants figuring in the tentative seniority list are advised to file their objections, if any, to the Directorate of Economics & Statistics, MK SDA Colony Bemina, Srinagar /Ashok Vihar, Janipur, Jammu (email: jandk-des@jk.gov.in) within a period of 21 days from the date of issuance of this Circular with documentary proof in support of their claim. After twenty one days, no objection shall be entertained.

(Satvir Kour Sudan)
Director General,
Economics & Statistics, J&K

DIPK No: 10806/25

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPEMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT PULWAMA

Subject-Tentative Selection List of Anganwadi Workers. (Sanginis) advertised vide no: CDPO//Poshan/Adv/2025/596-609 dated:29-12-2025 and followed by extension date through corrigendum vide no. : CDPO/Poshan/Ad/2025/651-66 dated 13.01.2026 and inviting of objections/appeals thereof.

PUBLIC NOTICE

In pursuance of Government Order No. 103-JK (SWD) of 2023 dated 28.04.2023 issued by the Government of Jammu and Kashmir, and approvals accorded by the Mission Director Poshan J&K vide communication No. MD/Poshan/47234-41 dated:-24-12-2025 an Advertisement Notice was issued under notification No. CDPO/Poshan/Adv/2025/596-609 dated 29.12.2025 followed by the extension date through corrigendum vide No . : CDPO/Poshan/Ad/2025/651-66 dated 13.01.2026 for the engagement of 02 Sanginis (Anganwadi Workers) for 02 Anganwadi Centres (AWCs) of Poshan Project Pulwama. In response to the said advertisement, 17 applications were received within the stipulated cut-off date against the notified vacancies. The merit of all eligible applicants has been determined strictly in accordance with the criteria prescribed under Government Order No. 103-JK (SWD) of 2023 dated 28.04.2023. On the basis of the merit thus derived, the Tentative Selection List of 02 Sanginis (Anganwadi Workers) has been prepared by the duly constituted Selection Committee. The Tentative Selection List (Annexure "A") is hereby published for the information of the general public and to the concerned candidates.

Submission of Objections: Candidates, if aggrieved, may submit objections/appeals, if any, in writing to the office of the Child Development Project Officer Pulwama against proper receipt within (10) days from the date of publication of this notice, during office hours. No objection OF appeal shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Sd/-Child Development Project Officer
Project Pulwama

DIPK No: 10816/25

سردیوں کی سوغات مونگ پھلی اور چلغوزہ

موسم گرما کے مقابلے میں موسم سرما لوگوں کا زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے۔موسم سرما میں نرم ،گرم لحاف میں گھس کر خشک میووں سے لطف اندوز ہونا ہر خاص و عام کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔دفتر سے آتے جاتے ،منہ سے گرم گرم بھاپ اڑاتے ،راہ چلتے ٹھیلے سے مونگ پھلی اور چلغوزے کھانا کسے پسند نہیں ہے؟یہ خشک میوے نہ صرف جسم کو حرارت بخشتے ہیں ،بلکہ اپنے اندر بہت سے غذائی فوائد بھی رکھتے ہیں ،چونکہ مغزیات گرم ہوتے ہیں ،اس لئے ان کو سردیوں میں ہی کھانا مفید ہوتا ہے۔مغزیات میں مونگ پھلی اور چلغوزوں کو زیادہ اہمیت حاصل ہے۔گرم گرم مونگ پھلی سب ہی شوق سے کھاتے ہیں۔مونگ پھلی کو کئی طریقوں سے کھایا جاتا ہے۔بھنی ہوئی مونگ پھلی چھیل کر کھائی جاتی ہے۔چھلی ہوئی مونگ پھلی کو نمک لگا کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے۔اس طرح اس کا ذائقہ دوبالا ہو جاتا ہے،لیکن بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نمک لگی مونگ پھلی کھانا نقصان دہ ہوتا ہے ،کیونکہ اس میں نمک کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔بہتر ہے کہ بلڈ پریشر کے مریض اپنے معالج کے مشورے کے بغیر نمک لگی مونگ پھلی کھانے سے پرہیز کریں۔ہارورڈ یونیورسٹی کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق اگر مونگ پھلی کو اپنی غذا میں شامل کرلیا جائے تو یہ کئی بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا کرتی ہے۔یہ ایک ایسی صحت بخش غذا ہے،جو آپ کا وزن گھٹانے میں بھی مدد دیتی ہے۔مونگ پھلی میں موجود لحمیات کی وجہ سے اسے سرخ گوشت کا نعم البدل بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔کمزور افراد کے لئے بھی مونگ پھلی مفید ہوتی ہے۔سو گرام مونگ پھلی میں لحمیات 2 6 9 گرام ،حرارے 559، کیلشیم 74 گرام ،فولاد 19 ،ملی گرام ،حیاتین ب (وٹامن بی) 30، ملی گرام ،رائبوفلاون اور نایاسن کے علاوہ حیاتین ای (وٹامن ہ) بھی پائے جاتے ہیں۔اس میں کولیسٹرول بالکل نہیں ہوتا۔مونگ پھلی سرطان دور کرنے میں بھی معاون ہے۔مونگ پھلی سستی غذا ہونے کی وجہ سے ہر طبقے کی دسترس میں رہتی ہے۔مونگ پھلی کے مقابلے میں چلغوزے مہنگے ہوتے ہیں۔کم آمدنی والے افراد کے لئے مٹھی بھر چلغوزے خریدنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔

MNN

کشمیری بادام کمیاب مگر صحت بخش میوہ

کہتے ہیں کہ Hazelnuts یعنی بندق یا کشمیری بادام کا درخت فرانس کے مقامی باشندوں نے دریافت کیا۔اول اول اس کا نام Filbert تھا۔یہ نام انگریزوں نے تبدیل کیا۔یہ درخت 80 برس کی طبعی عمر پاتا ہے۔20 سے 40 فٹ بلندی قامت کا یہ پیڑ اب سے کئی برس پہلے ترکی میں پروان چڑھا اور آج ترکی دنیا کی 75 فیصد پیداوار مہیا کر کے اولین پیداواری سلطنت بن چکا یورپی ملکوں میں زمانہ قدیم سے اس کا درخت شادمانی کی علامت تصور کیا جاتا تھا۔وہ اس کے درخت کی لکڑی سے شادی بیاہ کی تقریبات کے لئے فرنیچر بنایا کرتے تھے۔ان کا عقیدہ تھا کہ خوشحالی اور محبت کے جذبوں کو پروان چڑھانے کے لئے اسی خوش بخت پھل کے درخت کو کام میں لانا چاہئے چنانچہ وہ ہر شادی کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے بندق یا کشمیری بادام کے درخت کی لکڑی سے آرائش مکمل کیا کرتے تھے۔یہ اخروٹ کے خاندان کا گری دار میوہ ہے۔یونان میں کشمیری بادام کے اس درخت کی چھال سے مختلف ادویات تیار کی جاتی تھیں۔کھانسی ،نزلہ ،بخار اور بینائی کے مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اسے استعمال کرتے تھے۔علاوہ ازیں وہ بے اولاد جوڑوں کے علاج معالجے میں اس پھل کی گری استعمال کرتے تھے۔طبی خواص بادام کے ساتھ ساتھ بندق کشمیری بادام میں بھی وٹامن E بکثرت پایا جاتا ہے۔اس میں مونو ان سیچوریٹڈ فیٹ جسم میں تحلیل ہو کر کولیسٹرول کی سطح کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔یہ اچھی چکنائی ہے جو قطعی مضر صحت نہیں۔اس میں پروٹین کی مقدار 15-20 فیصد اور 10 فیصد پانی موجود ہے۔وٹامن B 1 (تھیامین) B 2 (ریبوفلیون) B 3 (نیاسین) B 5 (پینٹوتھینک ایسڈ) B6 اور B9 فولک ایسڈ پر مشتمل یہ گری دار میوہ دنیا کے کچھ خطوں میں جڑی بوٹی کہلاتا ہے۔نام کچھ بھی ہو اگر غذائی خاصیت ہمارے لئے مفید ہے تو استعمال میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔وٹامن B1 پانی میں حل ہونے والا وٹامن ہے۔یہ جگر میں جمع نہیں ہوتا اس کی کمی سے Beri Beri جیسی بیماری ہو جاتی ہے۔

MNN

پیدل چلیں۔ذیابیطس کے امکانات کم کریں

عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے

ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے۔امریکی ریاست ٹینیسی کے شہر نیش ول میں قائم ایک تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر اینڈ ریو پیری کے مطابق سائنس دانوں نے جسمانی سرگرمی اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے درمیان تعلق کی تحقیقات کیں۔اس تحقیق میں محققین نے شرکاء کو برقی آلات پہنا کر اس سے اکٹھا ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کیا۔ان کا کہنا تھا کہ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو زیادہ وقت کسی نہ کسی جسمانی سرگرمی میں صرف کرتے ہیں ان کے ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔مطالعے میں سامنے آنے والا ڈیٹا ذیابیطس کے خطرات میں کمی کے لئے روزانہ جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔اس تحقیق میں نیشنل انسٹیٹیوٹس آف ہیلتھ کے 2010ء سے 2021ء کے درمیان آل آف اس ریسرچ پروگرام میں شامل 5600 افراد شریک ہوئے جن میں 75 فیصد خواتین تھیں۔اس تحقیقی پروگرام کا مقصد 10 لاکھ سے زائد افراد کا اندراج کر کے اور کئی سالوں تک ان کا ڈیٹا اکٹھا کر کے انفرادی صحت کو بہتر کرنا ہے۔چار سال سے زائد عرصے میں محققین کے سامنے 97 نئے ذیابیطس کیسز سامنے آئے۔تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو روزانہ اوسطاً 10 ہزار 700 قدم (8 کلومیٹرز سے تھوڑا زیادہ فاصلہ) چلتے تھے ان میں 6000 قدم چلنے والوں کی نسبت ذیابیطس کے امکانات 44 فیصد کم تھے۔یہ تحقیق حال ہی میں جرنل آف کلینیکل اینڈوکرینولوجی اینڈ میٹابولزم میں شائع ہوئی ہے

MNN

گردوں کا مرض

اس وقت دنیا کی 10 فیصد سے زائد آبادی گردوں کے امراض میں مبتلا ہے جبکہ پاکستان کا آٹھواں نمبر ہے۔جدید تحقیق کے مطابق پاکستان میں گردوں کے امراض کا تناسب کا سب سے زیادہ پھیلاؤ 21.2 فیصد ہےگردے ہمارے جسم کے ضروری اعضاء ہیں جو بہت سے اہم کام انجام دیتے ہیں،جن میں خون کو فلٹر کرنا ،فضلہ اور اضافی سیالوں کو نکالنا، بلڈ پریشر کو منظم کرنا ،ہارمونز پیدا کرنا اور معدنیات اور الیکٹرولائٹس کو متوازن کرنا شامل ہیں۔تاہم گردوں کی بیماریاں دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔گردوں کی صحت کی اہمیت اور گردے کی بیماری کے اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے انٹرنیشنل سوسائٹی آف نیفرولوجی (ISN) ہر سال ورلڈ کڈنی ڈے کا اہتمام کرتی ہے۔گردوں کے عالمی دن کا بنیادی مقصد گردے کی صحت کے بارے میں شعور اجاگر کرنا اور لوگوں کو گردے کی بیماری سے بچاؤ کے لئے فعال اقدامات کرنے کی ترغیب دینا ہے۔یہ شعبہ طب سے وابستہ افراد،متاثرہ مریضوں ،پالیسی سازوں اور عوام کے لئے ایک پلیٹ فارم بھی پیش کرتا ہے تاکہ وہ گردے کی صحت پر بات چیت اور اپنے تجربات اور معلومات کا باہمی تبادلہ کریں۔اس سال کا تھیم گردوں کی صحت سب کے لئے اور گردوں کی بیماری کے ساتھ اچھی طرح سے زندگی گزارنا ہے جو مریضوں کو ان کی حالت کو سنبھالنے اور مکمل زندگی گزارنے کے لئے بااختیار بنانے پر مرکوز ہے۔گردوں کے امراض میں پاکستان کا آٹھواں نمبر ایک لمحہ فکریہ ہے،اس کے لئے عوامی شعور وآگاہی اور علاج ناگزیر ہیں۔گردے کی بیماری کا عالمی بوجھ:گردے کی بیماری ایک اہم عالمی صحت کا مسئلہ ہے جو ہر عمر اور نسل کے لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔گلوبل برڈن آف ڈیزیز (GBD) کی رپورٹ کے مطابق دائمی گردے کی بیماری (CKD) عالمی سطح پر موت کی 12 ویں بڑی وجہ ہے،جس میں 2019ء میں 1.3 ملین اموات ہوئیں۔تحقیق میں یہ بھی اندازہ لگایا گیا ہے کہ گردوں کے دائمی امراض کے پھیلاؤ میں 1990ء سے 29.3 فیصد اضافہ ہوا ہے۔مزید برآں گردوں کے دائمی امراض سے لے کر امراض کے آخری سٹیج کے کینسر میں بھی حالیہ برسوں میں ڈرامائی طور پر اضافہ ہوا ہے۔2019ء میں دنیا بھر میں تقریباً 1.4 ملین افراد گردوں کے دائمی عارضہ کی وجہ سے وقت سے پہلے موت کا شکار ہوئے۔گردے کی بیماری کے لئے احتیاطی تدابیر:گردے کی بیماری کی روک تھام میں صحت مند طرز زندگی کو اپنانا اور صحت کا خاص خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔درج ذیل احتیاطی تدابیر گردے کی صحت کو فروغ دینے میں مدد کرسکتی ہیں۔صحت مند وزن برقرار رکھیں:متوازن خوراک اور باقاعدہ ورزش کے ذریعے صحت مند وزن کو برقرار رکھنے سے ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے،جو گردوں کے دائمی مرض کی بنیادی وجوہات میں سے ہے۔

MNN

آنکھیں سرخ ہونے کی وجہ کیا ہے

آنکھیں ہمارے جسم کا انتہائی اہم لیکن حساس اور نازک حصہ ہے اکثر اوقات آنکھیں سرخی مائل ہو جاتی ہیں جس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔دراصل وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان کے معمولات زندگی بدل گئے ہیں۔دیر تک جاگنا۔پہلے صرف ٹی وی تھا اب ڈیجیٹل میڈیا کے دور میں ہر انسان کے ہاتھ میں موبائل نے اسکرین ٹائم بڑھا دیا ہے اور کام یا تفریحاً کمپیوٹر یا موبائل فون پر ہر وقت نظریں جمے رہنے سے آنکھوں سے متعلق امراض سامنے آ رہے ہیں۔آنکھوں سے متعلق سب سے بڑا مسئلہ جو تقریباً ہر شخص کو درپیش رہتا ہے وہ آنکھوں کا سرخ ہو جانا ہے جو عموماً آنکھ میں گرد یا دھواں جانے کے باعث بھی ہوتا ہے لیکن یہ کسی بینائی سے جڑی کسی بیماری کا پیش خیمہ بھی ہوسکتا ہے۔ماہرین امراض چشم کہتے ہیں کہ آنکھوں کا سرخ ہونا یا انفیکشن ہونا اب عام ہو گیا ہے اور ہر دسواں شخص اس سے متاثر ہے۔جس کی بڑی وجہ تو ہمارا طرز زندگی اور بے احتیاطیں ہی ہیں لیکن کبھی یہ کسی انفیکشن کے سبب بھی ہو سکتا ہے۔آنکھوں کا لال ہونا اکثر افراد نظر انداز کر دیتے ہیں لیکن اگر آنکھیں سرخ ہو جائیں اور اس میں جلن ہونے کے ساتھ زرد رنگ کا پانی بھی نکلنے لگے تو یہ بینائی سے جڑے کسی بیماری کا سبب بھی ہوسکتا ہے اور اس کو نظر انداز کرنے کے بجائے فوری طور پر کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کووڈ یعنی کورونا جو عام طور پر دل اور پھیپھڑوں کے انفیکشن سے منسلک ہے لیکن اس کی وجہ سے آنکھوں میں بھی انفیکشن ہوسکتا ہے کووڈ 19 آنکھوں سے داخل ہو کر آنکھ کے پیچھے دماغ تک جا سکتا ہے آنکھوں کا لال ہونا کووڈ کا سائیڈ افیکٹ بھی ہو سکتا ہے۔آنکھیں کئی بار الرجی کے باعث بھی سرخ ہو جاتی ہیں۔ماہر ڈاکٹر اس کا علاج اچھے آئی ڈراپ کے ذریعے تجویز کرتے ہیں۔اس کے علاوہ بلیفرائٹس آنکھوں کی ایک بیماری ہے یہ بیماری بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔کئی بار غلط یا ایکسپائر بیوٹی پروڈکٹ کے استعمال سے بھی بلیفرائٹس ہوتا ہے بلیفرائٹس کی وجہ سے آنکھیں لال ہوجاتی ہیں۔

MNN

ناریل پانی کے حیرت انگیز فائدے

ناریل پانی کو آپ اپنی روزانہ کی غذاؤں میں شامل کرلیں ،تاکہ آپ اس کے فوائد سے مستفیض ہوسکیں

ناریل کا پانی اصل میں وہ رس ہے،جو قدرتی طور پر ناریل کے اندر پایا جاتا ہے،لیکن اسے ناریل کے دودھ کے ساتھ خلط ملط کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے،اس لئے کہ یہ دراصل پانی ہی ہوتا ہے،لیکن اس میں چند غذائیت بخش اجزاء اور برق پاشے (Electrolytes)،یعنی معدنیات (منرلز) بھی شامل ہوتے ہیں۔جس طرح گائے کے دودھ میں پانی ملانے سے قدرے پتلا دودھ بنا لیا جاتا ہے،اسی طرح ناریل کے سفید گودے میں پانی ملانے سے ناریل کا دودھ تیار کرلیا جاتا ہے۔

یہ دودھ قدرے گاڑھا ہوتا ہے اور اس میں چکنائی اور حرارے (کیلوریز) بھی زیادہ ہوتے ہیں،جب کہ ایک پیالی ناریل پانی میں یہ مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں:حرارے 4 9، نشاستے (کاربوہائیڈریٹس) 12 گرام،شکر 11 گرام،کیلشیم 60 گرام ،پوٹاشیم 559 ملی گرام اور سوڈیم 34 ملی گرام۔

اپنی شہرت وافادیت کی وجہ سے ناریل پانی تقریباً بڑے اسٹوروں پر مناسب قیمت پر بہ آسانی دستیاب ہوتا ہے۔

آپ جب چاہیں ناریل پانی خرید سکتے ہیں۔اگر آپ روزانہ مطالعہ کرنے کے عادی ہیں تو آپ نے یقیناً ناریل پانی کے فوائد بھی پڑھے ہوں گے اور یہ بھی پڑھا ہوگا کہ اس گرم ممالک کے مشروب کو اپنی روزانہ کی غذاؤں میں شامل کرنے سے بڑا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ آپ کے جسم میں پانی کی کمی نہیں ہوتی۔ناریل پانی کو اکثر ناریل کے دودھ سے حتیٰ کہ ناریل کے تیل کے ساتھ خلط ملط کیا جاتا ہے،حالانکہ یہ ساری مختلف قسم کی مصنوعات ہیں۔

ناریل کے دودھ کا تعلق پکے ہوئے ناریلوں سے ہوتا ہے،جب کہ ناریل پانی کچے ناریلوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ناریل کے دودھ میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے،اس کے مقابلے میں ناریل پانی میں بالکل چکنائی نہیں ہوتی۔یہ چکنائی اور کولیسٹرول سے بالکل پاک ہوتا ہے،البتہ کیلوں کی نسبت اس میں پوٹاشیم زیادہ ہوتا ہے۔جسم کو اندر سے سیراب کرنے میں ناریل پانی بہت مفید ہے،اس لئے کہ اس میں معدنیات زیادہ ہوتی ہیں۔

جسم میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اسپورٹس ڈرنکس (مشروبات) کی نسبت ناریل پانی قدرتی طور پر زیادہ موثر ثابت ہے۔اسپورٹس ڈرنکس میں شکر اور مصنوعی اجزاء کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ناریل پانی کے ایک گلاس میں 44 حرارے اور 96ء گرام قدرتی شکر پائی جاتی ہے۔ذیل میں ناریل پانی کے حیرت انگیز فائدے درج کیے جا رہے ہیں،جن سے ناریل پانی کی اہمیت وافادیت ظاہر ہوتی ہے:

پانی کی کمی دور کرتا ہے

ناریل پانی میں قدرتی طور پر جسم میں پانی کی کمی دور کرنے اور امراض سے بچانے والی حیرت انگیز خاصیتیں پائی جاتی ہیں،جن کی وجہ سے یہ زیادہ جانا پہچانا جاتا ہے۔

یہ خاصیتیں اس میں موجود معدنیات کے باعث ہیں۔ان معدنیات میں سوڈیم ،پوٹاشیم ،کیلشیم اور میگنیزیم شامل ہیں۔یہ معدنیات روزانہ خرچ ہونے والی توانائی کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔یہ آپ کے جسم میں پانی کی کمی نہیں ہونے دیتی ہے۔اس کے علاوہ پٹھوں کے کھچاؤ کو بھی قابو میں کر لیتی ہے۔دھوپ میں بہت زیادہ دیر تک کام کرنے سے،شدید بیماری سے اور سخت ورزش کرنے سے جسم میں جو پانی کی کمی ہو جاتی ہے،اُسے دور کرنے کے لئے ناریل پانی بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

ناریل پانی میں معدنیات زیادہ ہوتی ہے۔ان کی اہمیت وافادیت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ جب آپ بخار میں مبتلا ہوتے ہیں یا آپ کو پیشاب بہت زیادہ آتا ہے تو آپ کے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے،لہٰذا آپ اس کمی کو دور کرنے کے لئے پانی زیادہ پیتے ہیں،لیکن اگر یہ مسلسل رہے تو پھر آپ کا معالج آپ کو ہدایت کرتا ہے کہ آپ پانی زیادہ پئیں اور اپنے جسم میں معدنیات کا اضافہ کریں۔

چنانچہ اس ضمن میں ناریل پانی بہت کارگر ثابت ہوتا ہے،کیونکہ عام پانی کے مقابلے میں ناریل پانی میں معدنیات زیادہ ہوتے ہیں۔یہ برق پاش معدنیات اعصابی نظام ،عضلات اور پورے جسم کو بہتر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔پٹھوں کے کھچاؤ کو دور کرنے میں بھی یہ معدنیات مددگار ثابت ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ جسم میں نمکیات اور تیزابیت میں توازن بھی قائم رکھتی ہے۔

ہضم کے نظام کو بہتر کرتا ہے

دن بھر میں آٹھ گلاس پانی پینے سے آپ کے ہضم کا نظام درست رہتا ہے اور غذائی اجزاء بھی بہ آسانی جسم کا حصہ بن جاتے ہیں۔ناریل پانی تازگی بخش اور مفید صحت مشروب ہے،اس لئے کہ اس میں ریشے اور میگنیزیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے،جو صحت پر اچھے اثرات مرتب کرتی ہے۔اچھے ہاضمے کے لئے ریشہ بہت مفید وضروری جزو ہے،کیونکہ یہ جسم سے فاضل مادوں کو خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔

میگنیزیم جسم کے پٹھوں کو آرام دیتا ہے،یہ اکثر ضمیمے کی شکل میں کھایا جاتا ہے،جس سے قبض ختم ہو جاتا ہے۔

جلد کو خوبصورت کرتا ہے

جسم میں پانی کی مقدار مناسب رہنے سے عضلات اور جلد پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔عام پانی کی طرح ناریل پانی کی بھی اپنی اہمیت وافادیت ہے،کیونکہ اس میں صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں۔100 گرام ناریل پانی میں تقریباً 10 ملی گرام حیاتین ج (وٹامن سی) ہوتی ہیں۔

حیاتین ج،کولاجن Collagen ایک ریشے دار مادہ،جو جلد کو جھریوں سے بچاتا ہے) کی پیداوار میں مدد کرتا ہے۔یہ مادہ جلد پر نمودار ہونے والی لائنوں اور جھریوں کو کم کر دیتا ہے۔ناریل پانی میں حیاتین ج کے علاوہ حیاتین ب (وٹامن بی) بھی ہوتی ہے،جو جلد کی صحت کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ناریل پانی نہ صرف جسم کو سیراب کرتا ہے،

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سرمائی اولمپکس: آئس ہاکی میں امریکہ اور کینیڈا کی حکمرانی برقرار، دونوں ناقابلِ شکست

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی میں جاری سرمائی اولمپکس ۲۰۲۶ء میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں میں روایتی حریف امریکہ اور دفاعی چیمپئن کینیڈا کی حکمرانی برقرار ہے۔ دونوں ٹیمیں اب تک ایونٹ میں ناقابل شکست ہیں، جبکہ میزبان اٹلی اور جرمنی نے بھی ناک آؤٹ مرحلے کے لیے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ میلان کے پالاتالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ اے کے ایک اہم میچ میں امریکی ٹیم نے سوئٹزرلینڈ کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کیا۔ امریکہ نے سوئٹزرلینڈ کو ۵-۰ کے بڑے فرق سے شکست دی اور اپنی مہم کی رفتار برقرار رکھی۔ امریکی خواتین کھلاڑیوں کے جارحانہ کھیل کے سامنے سوئٹزرلینڈ کی کھلاڑیوں کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ کیرولین ہاروی اور جوئے ڈن نے ایک ایک گول کرنے کے علاوہ دو دو اسسٹ بھی کیے۔ ایلکس کارپنٹر نے بھی ایک گول اور ایک اسسٹ کے ساتھ ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ اس فتح کے بعد امریکہ ۳ میچوں میں ۳ فتوحات کے ساتھ گروپ میں سرفہرست ہے۔ دریں اثناء دفاعی چیمپئن کینیڈا نے بھی اپنا فارم برقرار رکھتے ہوئے جمہوریہ چیک کو ۵-۰ سے ہرا کر ایونٹ میں اپنی دوسری کامیابی حاصل کر لی۔ اس جیت کے ساتھ کینیڈا گروپ اے میں دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ گروپ اے میں اب سب کی نظریں امریکہ اور کینیڈا کے درمیان ہونے والے بڑے مقابلے پر لگی ہوئی ہیں کیوں کہ اس کے ذریعے ناک آؤٹ مرحلے کی لائن اپ تقریباً طے ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ یہ دونوں ٹیمیں گزشتہ ۷ اولمپک فائنل مقابلوں میں سے ۶ بار ایک دوسرے کے مدِمقابل آ چکی ہیں۔ کینیڈا نے ان فائنل مقابلوں میں سے ۵ اپنے نام کیے ہیں جبکہ امریکہ ایک مرتبہ ہی ٹائٹل جیت سکا ہے۔ حالانکہ امریکہ کے پاس ۲ ٹائٹل ہیں۔ اس لحاظ سے یہ میچ آئس ہاکی کا سب سے بڑا میچ ہوگا۔

گروپ اے کا اہم مقابلہ: دفاعی چیمپئن ہندوستان اور نمیبیا کا آمنا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چیمپئن ہندوستان کل ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں نمیبیا کے خلاف میدان میں اترے گا، جہاں ٹیم پر توقعات اور اپنی ساکھ برقرار رکھنے کی بھاری ذمہ داری ہوگی۔ امریکہ کے خلاف ہندوستان کے پہلے میچ نے یہ ثابت کر دیا کہ ٹی ۲۰ کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کے لیے حالات کبھی بھی مشکل ہو سکتے ہیں۔ امریکہ کے خلاف میچ میں ایک وقت ایسا تھا جب ہندوستانی ٹیم ۷۷ رنز پر ۶ وکٹ گنوا کر شدید دباؤ کا شکار تھی۔ اس نازک موڑ پر سوریہ کمار یادو نے اپنی کلاس دکھائی۔ انہوں نے ۴۸ گیندوں پر ۸۴ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر نہ صرف ٹیم کو سہارا دیا بلکہ اپنی جارحانہ بیٹنگ سے میچ کا پانسہ ہی پلٹ دیا۔ ان کی اس اننگز نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ کیوں ٹی ۲۰ کے خطرناک ترین کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ ہندوستانی بولرز نے بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ زخمی ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے والے محمد سراج نے آغاز میں ہی حریف ٹیم کو نقصان پہنچایا، جبکہ ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل نے مڈل اوورز میں رنز کی رفتار روک کر حریف بلے بازوں کو بے بس

کر دیا۔ ہندوستان کی یہ اجتماعی کارکردگی نمیبیا کے خلاف میچ کے لیے ایک بہترین نمونہ (بلیو پرنٹ) ثابت ہوگی۔ دوسری جانب نمیبیا کو نیدرلینڈز کے خلاف اپنے پہلے میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اگرچہ نکول لوفٹی ایٹن اور جان فرائی لنک نے اچھی بیٹنگ کی، لیکن مڈل آرڈر کی ناکامی ان کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ ہندوستان جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف نمیبیا کو شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنانا ہوگا اور فیلڈنگ میں چستی دکھانی ہوگی۔ ان کے بولرز کے لیے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو روکنا ایک کڑا امتحان ہوگا۔ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی پچ شروع میں فاسٹ بولرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے، تاہم لائٹس کے نیچے بیٹنگ آسان ہونے کی توقع ہے۔ کل کا میچ تجربے اور جوش کے درمیان ایک دلچسپ مقابلہ ثابت ہوگا۔ جہاں ہندوستان اپنی برتری برقرار رکھنے کی کوشش کرے گا، وہیں نمیبیا کی ٹیم عالمی کرکٹ میں اپنی شناخت بنانے کے لیے بے تاب ہے۔ اگر ہندوستانی ٹیم اپنی پوری قوت کے ساتھ کھیلی، تو دفاعی چیمپئن کی حیثیت سے ان کی سپر ایٹ مرحلے کی طرف پیش قدمی مزید یقینی ہو جائے گی۔

نیپال کو اٹلی کے خلاف تاریخی فتح کی تلاش

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ مرحلے میں جمعرات کو دو اہم مقابلے کھیلے جائیں گے۔ سب کی نظریں نیپال پر مرکوز ہیں جس نے اپنے پہلے میچ میں سابق چیمپئن انگلینڈ کو ناکوں چنے چبوا دیے تھے اور محض ۴ رنز سے شکست کھائی تھی۔ اب نیپال ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم میں اٹلی کے مدمقابل ہوں گے جبکہ سری لنکا اپنے ہوم گراؤنڈ پالے کیلے میں عمان کی میزبانی کرے گا۔ انگلینڈ کے خلاف ۱۸۵ رنز کے تعاقب میں نیپال نے شاندار مزاحمت دکھائی۔ اوپنر کشال بھرتیل اور کپتان روہت پوڈیل نے ٹیم کو مستحکم آغاز فراہم کیا، جبکہ دیپیندر سنگھ ایری (۴۴ رنز) اور لوکیش بام (۳۹ رنز) نے جارحانہ بیٹنگ سے میچ کو سنسنی خیز بنا دیا۔ اگرچہ وہ جیت نہ سکے، لیکن ان کی کارکردگی نے دنیا کو حیران کر دیا۔ بولنگ میں سندیپ لامیچھانے اور نندن یادو اٹلی کے خلاف ہندوستان کی سازگار پچوں پر اہم ہتھیار ثابت ہوں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق نیپال کی جیت کے امکانات ۵۷ فیصد ہیں۔ اپنا پہلا ورلڈ کپ کھیلنے والی اٹلی کی ٹیم کو اسکاٹ لینڈ کے خلاف ۷۳ رنز سے بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جے جے اسمتھ اور مینٹی برادران نے کچھ مزاحمت ضرور دکھائی، لیکن نیپال کے متوازن بولنگ اٹیک کے سامنے ان کے بلے بازوں کو سخت امتحان کا سامنا ہوگا۔ گرانٹ اسٹیورٹ اور کرشن کالوگامگے کو نیپال کی مضبوط بیٹنگ لائن کو روکنے کے لیے غیر معمولی بولنگ کرنی ہوگی۔ سری لنکا بمقابلہ عمان: ہوم گراؤنڈ پر برتری برقرار رکھنے کا عزم آئرلینڈ کو شکست دینے کے بعد سری لنکا اب عمان کے خلاف میدان میں اترے گا۔ بولنگ کے شعبے میں متھیشا پتھیرانا اور دشمنتھا چمیرا نئی گیند کے ساتھ ابتدائی وکٹ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے جبکہ مہیش تھیکشنا اور دشن ہیمنتھا عمان کی بیٹنگ لائن کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگرچہ اسپنر ونیندو ہسرنگا ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دستیاب نہیں، تاہم سری لنکا کی بولنگ میں گہرائی اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اسے مضبوط پوزیشن میں رکھتا ہے۔ دوسری جانب عمان کی ٹاپ آرڈر، جس کی قیادت جتیندر سنگھ اور ونائک شکلا کر رہے ہیں،

فیفا کا بڑا اعلان،

ورلڈ کپ 2026ء کی انعامی رقم میں غیر معمولی اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کے دیوانوں کے لیے ۲۰۲۶ء کا ورلڈ کپ نہ صرف کھیل کے اعتبار سے بڑا ہونے والا ہے بلکہ مالی طور پر بھی یہ تاریخ کا سب سے مہنگا ترین ایونٹ ثابت ہوگا۔ فیفا نے انعامی رقم میں اس قدر اضافہ کر دیا ہے کہ اب شرکت کرنے والی ہر ٹیم کروڑ پتی بن کر لوٹے گی۔ ۲۰۲۶ء کے ٹورنامنٹ کا انعامی رقم ۲۰۲۲ء کے مقابلے میں کروڑوں ڈالرز زیادہ ہے اور یہ فٹبال میں انعامی رقم سے متعلق نیا عالمی سنگ میل ہے۔ پہلی بار ۴۸ ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی ہر ٹیم کو خطیر رقم ملے گی۔ فیفا کے مطابق مجموعی رقم میں سے ۶۵۵ ملین ڈالر ٹیموں کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر دیے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیم کو ۵۰ ملین ڈالر جبکہ رنر اپ کو ۳۳ ملین ڈالر ملیں گے۔ گروپ مرحلے سے باہر ہونے والی ٹیموں کو بھی کم از کم ۹ ملین ڈالر دیے جائیں گے۔ مزید برآں ہر ٹیم کو تیاری کے اخراجات کے لیے ۱.۵ ملین ڈالر اضافی فراہم کیے جائیں گے، جس کے بعد کوالیفائی کرنے والی ہر ٹیم کو کم از کم ۱۰.۵ ملین ڈالر کی ضمانت ہوگی۔ جو گلوبل فٹبال کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یاد رہے کہ ۲۰۲۲ء کے قطر ورلڈ کپ میں چیمپئن ارجنٹائنا کو ۴۲ ملین ڈالر ملے تھے جبکہ ۲۰۱۸ء میں فرانس کو ۳۸ ملین ڈالر دیے گئے تھے۔ یہ میگا ایونٹ پہلی بار تین ممالک (امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو) میں منعقد ہو رہا ہے جس کا فائنل ۱۹ جولائی ۲۰۲۶ء کو نیوجرسی میں ہوگا۔ جہاں کھلاڑیوں پر دولت کی برسات ہو رہی ہے۔

پاکستان نے امریکہ کو 32 رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): صاحبزادہ فرحان (۷۳) اور بابر اعظم (۴۶) کی شاندار اننگز کے بعد عثمان طارق (تین وکٹیں) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت پاکستان نے ٹی ۲۰ عالمی کپ کے ۱۲ویں مقابلے میں امریکہ کو ۳۲ رنز سے شکست دے دی۔ ۱۹۱ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے والی امریکہ کی ٹیم کی جانب سے اینڈریس گوس اور جہانگیر کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۴۴ رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں محمد نواز نے اینڈریس گوس (۱۳) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد کپتان مونانک پٹیل (تین) اور جہانگیر کو شاداب خان نے اپنا شکار بنایا۔ جہانگیر نے ۳۴ گیندوں میں پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۴۹ رنز کی اننگز کھیلی۔ ۱۶ویں اوور میں عثمان طارق نے ملند کمار (۲۹) کو آؤٹ کیا۔ ۱۹ویں اوور میں عثمان طارق نے ہرمیت سنگھ (چھ) کو آؤٹ کر کے امریکہ کو چھٹا جھٹکا دیا اور اسی اوور میں انہوں نے محمد محسن (صفر) کو بھی آؤٹ کیا۔ امریکہ کی ٹیم مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں پر ۱۵۸ رنز ہی بنا سکی۔ شبھم رانجنے ۲۰ویں اوور میں آٹھویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے، انہوں نے ۳۰ گیندوں میں ۵۱ رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے عثمان طارق نے تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ شاداب خان کو دو وکٹیں ملیں۔ شاہین شاہ آفریدی، ابرار احمد اور محمد نواز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل، امریکہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ بلے بازی کے لیے اترنے والی پاکستان کی ٹیم کے لیے صائم ایوب (۱۹) اور صاحبزادہ فرحان نے پہلے وکٹ کے لیے ۵۴ رنز بنائے۔ شیڈلے وان شالکویک نے صائم ایوب اور کپتان آغا سلمان (ایک) کو ایک ہی اوور میں آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بابر اعظم (۴۶ رن) اور صاحبزادہ فرحان کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے ۸۱ رنز کی شراکت ہوئی۔ صاحبزادہ فرحان نے ۴۱ گیندوں میں ۶ چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ۷۳ رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ شاداب خان نے ۱۲ گیندوں میں ۳۰ رنز کا اضافہ کیا۔ پاکستان نے ۲۰ اوورز میں ۹ وکٹوں پر ۱۹۰ رنز کا اسکور بنایا۔ امریکہ کے لیے شیڈلے وان شالکویک نے سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں۔

رنجی ٹرافی: بنگال نے آندھرا کو شکست دیدی، سیمی فائنل میں جموں کشمیر سے مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): پلیئر آف دی میچ سدیپ کمار گھرامی (۲۹۹ رنز) کی تاریخی بیٹنگ اور شہباز احمد (۴ وکٹیں) کی تباہ کن بالنگ کی بدولت بنگال نے آندھرا پردیش کو ۹۰ رنز سے شکست دے دی ہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی بنگال نے ۱۹ویں مرتبہ رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کر لی ہے، جہاں اتوار کو اس کا مقابلہ پہلی بار کوالیفائی کرنے والی جموں کشمیر کی ٹیم سے ہوگا۔ آندھرا پردیش نے اپنی دوسری اننگز ۶۴ رنز ۳ کھلاڑی آؤٹ سے آگے بڑھائی لیکن بنگال کے گیند بازوں نے حریف ٹیم کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ شہباز احمد نے صبح کے سیشن میں آندھرا کے کپتان رکی بھوئی کو آؤٹ کر کے بنگال کو اہم کامیابی دلائی۔ نتیش کمار ریڈی نے ۱۳۴ گیندوں پر ۹۰ رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور تریپورانہ وجے (۴۶) کے ساتھ ۸۵ رنز کی شراکت قائم کی، تاہم شہباز احمد نے نتیش کو آؤٹ کر کے اس مزاحمت کا خاتمہ کر دیا۔ شہباز احمد نے ۴ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ سورج سندھو جیسوال نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ آکاش دیپ، سمت گپتا اور انسٹوپ مجمدار نے ایک ایک شکار کیا۔ یاد رہے کہ جموں کشمیر کی کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے پہلی بار رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی ہے۔ کوارٹر فائنل مقابلے میں جموں کشمیر نے مدھیہ پردیش کو شکست دے کر یہ شاندار کارنامہ انجام دیا ہے۔ اندور میں کھیلے گئے اس میچ میں جموں کشمیر نے مدھیہ پردیش کو ۱۹۴ رنز کا ہدف دیا تھا جس کے تعاقب میں رجت پاٹیدار کی قیادت والی ٹیم ۲۳۴ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اس تاریخی فتح کے ہیرو دہلی کیپٹلز کے تیز گیند باز عاقب نبی رہے جنہیں ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ عاقب نبی نے میچ میں مجموعی طور پر ۱۲ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کی پہلی اننگز میں سات وکٹیں حاصل کی تھیں جبکہ دوسری اننگز میں ۵ وکٹ لے لئے۔ قابل ذکر ہے

ہند-پاک میچ کا مداحوں اور کھلاڑیوں نے خیر مقدم کیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ۱۵ فروری کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچ پر چھائے بے یقینی کے بادل چھٹ گئے ہیں کیوں کہ پاکستانی حکومت نے ابتدائی اگر مگر کے بعد اپنی ٹیم کو یہ میچ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے۔ ویسے یہ اندازہ بھی تھا کہ پاکستان شروعات میں تمام ناز نخرے دکھائے گا لیکن آخر میں چپ چاپ مان جائے گا۔ وہی ہوا بھی۔ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے ٹویٹ کر کے اس کی اطلاع دی کہ انہوں نے پاکستان کو ہندوستان کے خلاف میچ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس سے آئی سی سی، بی سی سی آئی اور خود پاکستانی کرکٹ بورڈ نے راحت کی سانس لی ہے کیوں کہ اس ایک مقابلے پر کروڑوں روپے لگے ہوئے ہیں۔ ابتدائی اندازہ کے مطابق صرف اس ایک میچ پر سرکاری طور پر ۴۸ ہزار کروڑ روپے کی خطیر رقم لگی ہوئی ہے جس میں سے پاکستان کو بھی حصہ ملنا ہے اور اگر پاکستان نہیں کھیلتا تو اسے اس رقم سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا تھا۔ سری لنکا کے صدر نے ستائش کی سری لنکا کے صدر انورا کمارا دیسانائیکے نے آئی سی سی ورلڈ کپ میں ہند۔پاک ہائی

وولٹیج مقابلے کے انعقاد کو یقینی بنانے پر پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ صدر دیسانائیکے نے اس اہم پیش رفت پر پاکستان کی قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ ایکس پر جاری اپنے ایک بیان میں صدر دیسانائیکے نے ٹورنامنٹ کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) اور دیگر متعلقہ حکام کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے لکھا کہ ''وزیراعظم شہباز شریف، آپ کا شکریہ کہ آپ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ کھیل جس سے ہم سب محبت کرتے ہیں، بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے۔ مجھے بے حد خوشی ہے کہ کولمبو میں جاری ورلڈ کپ میں شائقین کا پسندیدہ ہند۔پاک مقابلہ اپنے مقررہ وقت پر منعقد ہو رہا ہے۔'' واضح رہے کہ سری لنکا، جو اس ٹورنامنٹ کا مشترکہ میزبان ہے، نے اس بحران کو ٹالنے کے لیے عالمی کرکٹ باڈی اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے مثبت کردار کی تعریف کی ہے۔ بورڈ کئی مرتبہ کہہ چکا تھا کہ سری لنکا تمام ٹیموں اور شائقین کی میزبانی کے لیے پرعزم ہے اور اس بڑے مقابلے کا انعقاد کرکٹ کی عالمی برادری کے لیے ایک بڑی خوشخبری ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: بی سی سی آئی نے بیویوں کو لے جانے کی اجازت نہیں دی، ذاتی شیف ساتھ جا سکتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے کھلاڑیوں کے نظم وضبط پر اپنا سخت موقف برقرار رکھتے ہوئے آئی سی سی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے دوران ٹیم انڈیا کے ساتھ بیویوں اور اہل خانہ کو قیام کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے، تاہم بورڈ نے دستے کے ساتھ ذاتی شیف کو سفر کرنے کی اجازت دی ہے۔ ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے بورڈ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کھلاڑیوں کی بیویاں اور بچے ٹیم کے ساتھ ۱۴ دن سے زیادہ قیام نہیں کر سکیں گے۔ یہ فیصلہ ۴۵ دنوں سے زائد کے دوروں کے لیے بورڈ کی موجودہ پالیسی کے عین مطابق ہے۔ ٹیم انتظامیہ کی اس معاملے میں وضاحت کی درخواست کے بعد ہندوستانی کرکٹ بورڈ کا یہ فیصلہ سامنے آیا ہے۔ 'دی انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ کے مطابق، بی سی سی آئی نے صاف واضح کر دیا ہے کہ وہ اہل خانہ کے قیام کے اخراجات برداشت نہیں کرے گا۔ تاہم، بورڈ نے مزید کہا کہ اگر کھلاڑی چاہیں تو وہ اپنی بیویوں اور بچوں کے لیے الگ سے انتظامات کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ بی سی سی آئی کے ایک ذریعے نے بتایا کہ ''ہندوستانی ٹیم انتظامیہ نے بی سی سی آئی سے رجوع کیا تھا تاکہ یہ پوچھا جا سکے کہ آیا بیویاں اور منگیتر ٹیم کے ساتھ سفر

کر سکتی ہیں اور ان کے ساتھ ٹھہر سکتی ہیں۔ بورڈ نے جواب میں واضح کر دیا کہ اہل خانہ کھلاڑیوں کے ساتھ نہیں رہیں گے۔ تاہم، اگر وہ چاہیں تو الگ سے انتظامات کر سکتے ہیں۔'' شیڈول کے مطابق ہندوستان ہوم گراؤنڈ پر گروپ مرحلے کے تین مقابلوں میں شرکت کرے گا جبکہ کولمبو میں پاکستان کے خلاف ایک میچ کھیلے گا، جس کے بعد ٹیم سپر ۸ مرحلے میں داخل ہوگی۔ اگر ہندوستان فائنل میں پہنچتا ہے، تو پاکستان کی پیش قدمی کو مدنظر رکھتے ہوئے، 'نیوٹرل وینیو' (غیر جانبدار مقام) کے معاہدے کے تحت ہندوستان کو دوبارہ سری لنکا کا سفر کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگرچہ اہل خانہ پر پابندی برقرار ہے، بی سی سی آئی نے کھلاڑیوں کی غذائیت کے حوالے سے لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے ذاتی شیف کو ٹیم کے ساتھ جانے کی اجازت دی ہے جو نجی چارٹر طیارے کے ذریعے دستے کے ساتھ سفر کریں گے اور قریبی ہوٹلوں میں کھانا تیار کر کے کھلاڑیوں تک پہنچائیں گے۔ واضح رہے کہ بی سی سی آئی کی یہ پالیسی نئی نہیں ہے۔ بورڈ نے ۲۰۲۵ء کے اوائل میں ہندوستان کے آسٹریلیا کے مشکل دورے کے بعد ضابطہ اخلاق کو مزید سخت کر دیا تھا اور کووڈ کے بعد کے اس رواج کو ختم کر دیا تھا جس کے تحت اہل خانہ کو پورے دورے کے دوران کھلاڑیوں کے ساتھ رہنے کی اجازت دی گئی تھی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,